WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
24 جون 2025
TUESDAY
24 JUNE -2025

صفحہ 08 ترکی کا فٹبال کلب بشکتاش مہدی طارمی میں دلچسپی رکھنے کا خواہاں

صفحہ 08 جسپریت بمراہ نے کپل دیو کا ریکارڈ برابر کیا

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 147 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

پہلگام دہشت گردانہ حملہ این آئی اے نے دو ملزمان کا 5 دن کا ریمانڈ حاصل کیا

سرینگر// 23 جون // سی این آئی // پہلگام کی بائسران وادی میں مہلک دہشت گرد حملے میں ملوث دو ملزمان کو جموں کی ایک عدالت نے پانچ روزہ این آئی اے تحویل میں دیا ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں کی ایک مقامی عدالت نے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو دو ملزمان کا پانچ روزہ ریمانڈ منظور کیا جنہیں اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیچھے پاکستانی دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔دو افراد پرویز احمد جوٹھر اور بشیر احمد جوٹھر کو این آئی اے نے اتوار کے روز اس حملے کی تحقیقات میں پہلی بڑی/ 101

جموں وکشمیر کو بنیادی انفراسٹرکچر کو فروغ، 19 سڑکوں اور ٹنلوں کے منصوبے اور

10,637 کروڑ روپے کی منظوری

لیفٹیننٹ گورنر کا وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر نتن گڈکری کا شکریہ

جموں// انفو// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر یوٹی کے 10,637 کروڑ روپے مالیت کے 19 بڑے سڑکوں اور ٹنلوں کے منصوبوں کی منظوری پر وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں نتن گڈکری کا شکریہ ادا کیا ہے۔مرکزی وزارت سڑک ٹرانسپورٹ و

شاہراہوں (ایم او آر ٹی ایچ) نے جموں وکشمیر کے قومی شاہراہوں سے متعلق 2025-26 ، ایکشن پلان کی منظوری دیتے ہوئے اہم منصوبے منظور کئے ہیں جس میں این ایچ۔اے 701 پر بیر کی گلی ٹنل کی تعمیر (3,830 کروڑ روپے)،این ایچ۔701 پر سادھنا ٹنل کی تعمیر (3,330 / 102

دہشت گردوں کے ذہنوں میں خوف پیدا کرنے میں آپریشن سندھور کامیاب

پاکستان ہمیں کمزور کرنا چاہتا تھا

لیکن اسے یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بھارت اب کمزور نہیں بلکہ طاقتور ملک // راجناتھ سنگھ

سرینگر// 23 جون // سی این آئی // پہلگام حملہ کے بعد بھارت کے آپریشن سندھور نے تمام مقاصد حاصل کیے اور دہشت گردوں کے ذہنوں میں "خوف" ڈالنے میں کامیابی حاصل کی کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پاکستان بھارت کو اندر سے کمزور کرنا چاہتا تھا،لیکن اسے یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بھارت اب کمزور نہیں بلکہ طاقت وار ملک ہے۔سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں راشٹرپتی بھون کمپلیکس میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے صدر دروپدی مرمو کی 51 تقاریر کا کیوریٹڈ مجموعہ جاری کیا جو ان کے دفتر میں دوسرے سال کے دوران دی گئیں۔اپنے خطاب میں راجناتھ سنگھ نے مرمو کی تعریف کی اور کہا کہ وہ اس کتاب کو سمجھتے ہیں "ونگ ٹو آور ہوپس،/ 103

عرب ممالک اسرائیل اور امریکہ کا اگلا ہدف

یہاں کا میڈیا جھوٹ پھیلانے کا عادی ہو گیا ہے، سچ نہیں بولتا۔فاروق عبداللہ

سرینگر// 23 جون // وی او آئی // نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کو عرب ممالک کو خبردار کیا کہ وہ اسرائیل اور امریکہ کا اگلا ہدف ہوں گے کیونکہ تل ابیب اور واشنگٹن کی نظریں ان کے تیل و گیس پر جمی ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا، "یہ امریکہ کی پرانی پالیسی ہے کہ ایران کو ایٹمی طاقت نہ بننے دیا جائے۔ علاقے کے سنی ممالک بھی اس کے خلاف ہیں، مگر ان میں یہ کہنے کی ہمت نہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق نوائے صبح میں پارٹی میٹنگ کے بعد میڈیا

سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "آج انہیں لگ رہا ہے کہ صرف ایران پر حملہ ہوا ہے، لیکن میں ان کے ذریعے انہیں خبردار کرنا چاہتا ہوں کہ ایک دن اسرائیل ان پر بھی حملہ کرے گا، کیونکہ اسرائیل کو ان کا خزانہ، یعنی تیل اور گیس چاہیے۔اسرائیل تو ایک پردہ ہے، اصل میں پیچھے امریکہ کھڑا ہے۔جب مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے ممکنہ اثرات کے بارے میں سوال کیا گیا، تو سابق وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر نے کہا کہ اس کے عالمی معیشت پر شدید اثرات مرتب ہوں گے۔انہوں نے کہا، "مجھے امید ہے کہ دنیا کی دیگر طاقتیں صورتحال پر نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔اگر یہ جنگ بڑھی، تو ہر ملک کی اقتصادی حالت بگڑ جائے گی۔انہیں کوشش کرنی چاہیے کہ جنگ رکے، اور میں دعا کرتا ہوں کہ وہ/ 106

انسداد دہشت گردی کارروائیاں اور جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کی تنسیخ ایک مکمل سوچ کا حصہ / جے شنکر

سرینگر// 23 جون // سی این آئی // انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں اور جموں و کشمیر میں دفعہ 370 کی تنسیخ کو ایک نظریہ کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہئے بلکہ ایک مکمل سوچ کا حصہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ اوڑی سرجیکل اسٹرائیک، بالاکوٹ اسٹرائیک اور حالیہ آپریشن سندھور میں ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ یہ ہے کہ واقعی ایک نیا معمول/ 105

چیف سیکرٹری نے سکمز صورہ میں خدمات کی بروقت بہتری پر زور دیا

اِدارے کے کام کاج اور مستقبل میں توسیعی منصوبوں کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں شیر کشمیر انسٹی چیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔میٹنگ میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم، سیکرٹری تعمیرات عامہ، ڈائریکٹر سکمز، پرنسپل سکمز میڈیکل کالج، چیف انجینئر (آر اینڈ بی) سینٹرل اور محکمہ صحت کے دیگر افسران نے شرکت کی۔چیف سیکرٹری نے ادارے کے مستقبل کے لئے واضح وژن پیش کرتے ہوئے سکمز

انتظامیہ کی جانب سے کئے گئے وعدوں کے مطابق تعلیمی شعبے کی توسیع پر زور دیا۔ اُنہوں نے بالخصوص 44 ڈی ایم، ایم سی ایچ کورسوں کی منظوری اور 16 اہم سپیشلٹیز میں 130 ایم ڈی، ایم ایس، پی جی ڈی نشستوں میں اضافے کو ترجیحی بنیادوں پر اگلے تعلیمی سال تک عملانے کی ہدایت دی۔اُنہوں نے تعلیمی شعبے کے علاوہ ایمرجنسی اور آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ (او پی ڈی) خدمات کی جامع بہتری اور بنیادی ڈھانچے کے فروغ کے لئے مؤثر منصوبے پیش کرنے کی ہدایت دی تاکہ مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔اُنہوں نے اس برس کے آخر تک لیور ٹرانسپلانٹ یونٹ کو مکمل فعال بنانے کی ہدایت دی اور دیگر خصوصی یونٹوں کے قیام کے لئے بھی قابل عمل تجاویز طلب کیں جن میں واضح نتائج اور مریضوں کو ملنے والے فوائد کی نشاندہی ہو۔اٹل ڈولو نے ہیومن ریسورسز کے حوالے سے/ 104

جاوید ڈار نے بارہمولہ میں ماڈل پنچائت

گھر، سڑک کی اپ گریڈیشن اور متعدد پروجیکٹوں کا سنگِ بنیاد رکھا

بارہمولہ// انفو// وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچائتی راج مسٹر جاوید احمد ڈار نے فروٹ اور سبزی منڈی سوپور میں سڑک پر میکڈمائیزیشن کے کام کو شروع کروایا۔200.24 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت کے اس پروجیکٹ کا مقصد مارکیٹ کے انفراسٹرکچر کو نمایاں طور پر اپ گریڈ کرنا، باغبانی معیشت کو فروغ دینا اور شمالی کشمیر کے اہم تجارتی مرکز میں نقل وحمل اور کاروباری کارروائیوں کو ہموار کرنا ہے۔اس کے علاوہ وزیر موصوف نے رواجا ہاچی پورہ بڑالپورہ حمام مارگوٹ سڑک کے اپ گریڈیشن کے کام کا بھی افتتاح کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر جاوید ڈار نے کہا کہ یہ اہم بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ معاشی سرگرمی کو بڑھانے، معیارِ زندگی کو بہتر بنانے اور بہتر رابطے اور جدید سہولیات کے ذریعہ مقامی کاروباریوں کو بااختیار بنانے کیلئے ایک وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہیں۔اس کے بعد وزیر نے رفیع آباد حلقہ میں ڈنیوا گھا، چٹلورہ اور ڈروسو میں ماڈل پنچایت گھر کا سنگ بنیاد رکھا۔ہر پنچایت/ 107

سکینہ اِیتو نے کشمیر کے پانچ کالجوں کیلئے بسیں وقف کیں

طلباء کو بااِختیار بنانے اور تعلیم تک رَسائی بہتر بنانے کیلئے سہولیت

سری نگر// انفو// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور اعلیٰ تعلیم سکینہ ایتو نے کشمیر کے پانچ سرکاری ڈگری کالجوں کے لئے بسیں وقف کیں تاکہ دُور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلباً کی تعلیم تک رَسائی کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔جن کالجوں کو یہ بسیں فراہم کی گئیں ان میں جی ڈی سی کپواڑہ، جی ڈی سی سوپور، جی ڈی سی ٹنگمرگ، جی ڈی سی ڈی ایچ پورہ اور جی ڈی سی ٹنگلیل شامل ہیں۔بسوں کی روانگی کی تقریب عبد الاحد آزاد میموریل کالج بمنہ میں منعقد ہوئی۔اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی ٹنگمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ اور ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار/ 108

نائب وزیر اعلیٰ نے مشن یووا کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بہتر ہم آہنگی اور وسعت کی ہدایت

سری گر// انفو// حکومت جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے لئے فلیگ شپ کاروباری اُقدام مشن یووا کی پیش رفت کا اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ سول سیکرٹریٹ سری نگر میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، سیکرٹری محکمہ سکل ڈیولپمنٹ راجیو رنجن (بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ)، سیکرٹری آئی

ٹی پیوش سنگلا، ڈائریکٹر سکل ڈیولپمنٹ و مشن ڈائریکٹر مشن یووا شہزاد عالم، ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی خالد جہانگیر، ڈائریکٹر فائنانس لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ امتیاز احمد وانی، ایڈیشنل سیکرٹری شاہد محمود اور دیگر/ 109

گرمائی تعطیلات کا پہلا دن: سڑکوں سے سکول بسیں غائب رہیں

سرینگر// 23 جون // وی او آئی // پیر کی صبح سرینگر شہر معمول سے ہٹ کر غیر معمولی خاموشی کے ساتھ جاگا۔نہ اسکول بسوں کا شور تھا، نہ یونیفارم پہنے بچوں کی چہل پہل، اور نہ ہی گلیوں میں وہ مانوس ہلچل نظر آئی جو ہر تعلیمی دن کا خاصہ ہوتی ہے۔اس غیر معمولی سکوت کی وجہ تھی وہ فیصلہ جس کے تحت وادی کشمیر میں شدید اور طویل گرمی کی لہر کے پیش نظر تمام سرکاری و نجی اسکولوں میں 15 روزہ غیر متوقع گرمیوں کی تعطیلات/ 110

جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو 72 ویں برسی پر شاندار خراج

ملک کی یکجہتی اور سالمیت کی علامت

گرانقدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا: وزیر اعظم نریندر مودی

سری نگر// ۲۳، جون // جے کے این ایس // وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈاکٹر مکھرجی کو انکی 72 ویں برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کیا۔جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ڈاکٹر مکھرجی نے ملک کی سالمیت کو برقرار رکھنے کیلئے بے مثال

ہمت اور کوشش کا مظاہرہ کیا۔وزیر اعظم نے مزید کہا کہ قوم کی تعمیر میں ان کی گرانقدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو ملک کی یکجہتی، سالمیت اور ثقافتی قوم پرستی کا علمبردار قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ میں ایک عظیم رہنما، مفکر اور جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے یوم شہادت پر ہماری حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرتا ہوں۔امت شاہ کا کہنا/ 111

ملک میں سرگرم جاسوسی گروپوں کا پردہ فاش کرنے کی مسلسل کوششیں

جموں میں آئی ایس آئی سے جاسوسی کے الزام میں فوجی اہلکار اور اس کا ساتھی گرفتار

سرینگر// 23 جون // سی این آئی // ملک میں سرگرم جاسوسی گروپوں کا پردہ فاش کرنے کی مسلسل کوششوں میں پنجاب پولیس نے جموں میں آئی ایس آئی سے جاسوسی کے الزام میں فوجی اہلکار اور اس کے ساتھی کو گرفتار کرلیا۔سی این آئی کے مطابق پنجاب پولیس نے ایک اہم کارروائی میں آئی ایس آئی کے ساتھ ملا کر جاسوسی کے الزام میں جموں سے فوجی اہلکار اور اس کے قریبی ساتھی کو گرفتار کرلیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق گرفتار کیا گیا فوجی اہلکار اور اس کے ساتھی کو پاکستان کی خفیہ ایجنسی انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) سے ان کے مبینہ روابط رکھتے۔ایک پولیس اہلکار کے مطابق گرفتار فوجی کی شناخت امرتسر کے دھاریوال کے رہنے والے گروپریت سنگھ کے نام سے ہوئی ہے جو اس وقت جموں میں بھارتی فوج میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ان کے ساتھی ساحل مسیح کا تعلق بھی دھاریوال سے ہے۔ان دونوں کو انٹیلی جنس کی زیر قیادت آپریشن کے دوران گرفتار کیا گیا تھا، جب کہ مبینہ طور پر حساس ڈیٹا فراہم کرنے کی کوشش کی گئی۔پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس گورو یادیو کے مطابق، ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرپریت سنگھ آئی ایس آئی کے کارندوں سے براہ راست رابطے میں تھا اور شبہ ہے کہ اس نے پین ڈرائیوس اور ڈسکس کے ذریعے حساس اور خفیہ فوجی معلومات شیئر کی تھیں۔میڈیا رپورٹس نے یادو کے حوالے سے بتایا کہ ان دونوں سے آئی ایس آئی ہینڈلرس کے ساتھ بات چیت کے لیے استعمال ہونے والے ورچوئل نمبروں پر مشتمل دو موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔پولیس کا خیال ہے کہ پاکستانی جانب سے اہم ہینڈلر کی شناخت رانا جاوید کے نام سے ہوئی ہے۔پولیس کے مطابق، جاسوسی کے وسیع تر دہشت گردی کے نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے اور دیگر/ 115

فلسطین پر اسرائیلی مظالم اور امریکا کی منافقت

امریکا فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم سے چشم پوشی اختیار کیے ہوئے ہے

احمد رضا میرا سات سالہ بھانجا ہے۔ کہانیاں سننا اس کا محبوب مشغلہ ہے۔ اس کے پاس ہر وقت سوالوں کی پٹاری موجود رہتی ہے۔ کب، کیوں، کہاں، کون، کیسے اور کدھر، جیسے الفاظ تو جیسے اس کا تکیہ کلام ہیں۔ سوالات کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہوتی ہے کہ مینار پاکستان دیکھنے کے بعد موصوف نے پہلا سوال یہ کیا کہ یہاں اذان کون دیتا ہے؟

آج بہت عجیب واقعہ ہوا۔ میں اپنی اسٹڈی ٹیبل پر مطالعہ کر رہا تھا کہ احمد رضا کمرے میں داخل ہوا۔ کتابوں کی الماری سے چند کتابیں دیکھیں اور پھر رکھ کر میرے پاس آ گیا۔ ٹیبل کی دراز کھول کر اس میں سے چند تصاویر نکال کر دیکھنے لگا۔ میں چونکہ مطالعے میں مصروف تھا تو مجھے مخاطب کر کے بولا ''ماموں! یہ کس کی تصویر ہے؟'' میں نے بتایا کہ یہ امریکا کی ایک فیملی کی تصویر ہے اور دوبارہ مطالعے میں مصروف ہو گیا۔ احمد رضا نے اس تصویر کے بارے میں جاننے پر اصرار کیا۔ میں نے کتاب کو بند کیا اور احمد کو تصویر کے بارے میں بتانا شروع کیا۔

''اس تصویر میں تین کردار ہیں۔ **32** سالہ بل، **8** سالہ بیٹا جم اور ان دونوں کا پالتو کتا ٹم۔

ہوا کچھ یوں کہ ویک اینڈ پر بل اپنے پالتو کتے کے ساتھ گھر کے لان میں کھیل رہا تھا۔ وہ بیٹ سے بال کو ہلکا سا ہٹ کرتا اور ٹم بھاگتا ہوا جاتا اور بال کو اپنے منہ سے اٹھا کر لے آتا۔ یہ معمول جاری تھا کہ اچانک ٹم اپنے مالک بل سے خفا ہو گیا اور ایک سائیڈ پر خاموشی سے بیٹھ گیا۔ اتنے میں بل کا بیٹا جم باہر سے آیا اور آ کر ٹم کو پکڑنے کیلیے آگے بڑھا۔ چونکہ ٹم غصے میں تھا، سو اس نے جم پر حملہ کر دیا اور جم کے نازک گالوں میں ٹم کے نوکیلے دانت نقش ہو کر رہ گئے۔ بل چونکہ باپ تھا، وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا۔ اس نے بلا اٹھایا اور ٹم کے سر پر وار کیا۔ یہ سارا ماجرا ان کا ایک ہمسایہ دیکھ رہا تھا۔ اس نے پولیس اور ایمبولنس کو کال کی۔ ابھی جم کی فرسٹ ایڈ مکمل نہیں ہوئی تھی کہ پولیس ایمبولنس اور جانوروں کے حقوق کی تنظیمیں پہنچ گئیں۔ لیکن بہت دیر ہو چکی تھی کیونکہ ٹم مر چکا تھا۔''

''اف!'' احمد رضا کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ احمد بہت دلچسپی سے کہانی سن رہا تھا۔ اسٹول کو ٹیبل کے مزید نزدیک کر کے اس نے معصومانہ انداز میں پوچھا ''پھر کیا ہوا؟''

''پھر بل کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ امریکا میں بل کو سخت سزا دینے کیلیے شہریوں اور جانوروں کے حقوق کی تنظیموں نے بھرپور مظاہرے اور احتجاج کیے۔ کورٹ میں یہ کیس بل، ٹم کے نام سے چلا۔ اخبارات نے اس پر اداریے لکھے، ٹی وی چینلز نے تبصرے اور تجزیے نشر کیے۔ آخرکار بل کا نفسیاتی معائنہ کر کے یہ بات ثابت کی گئی کہ وہ ایک نفسیاتی مریض ہے اور اسے اس بات پر رہا کیا گیا کہ وہ اپنی باقی تمام زندگی کتوں کی دیکھ بھال اور ان کی خدمت کیلیے وقف کرے گا۔''

کہانی سننے کے بعد احمد نے اس پر ہلکا سا تبصرہ بھی کیا۔ ''امریکا میں جانوروں کے حقوق اتنے محفوظ ہیں تو انسانوں کے تو اور بھی زیادہ محفوظ ہوں گے۔'' اسے امریکا کا کردار بہت اچھا لگا اور کہنے لگا ''ماموں! آئی لو امریکا''۔

احمد رضا نے دوسری تصویر آگے بڑھائی اور اس کی کہانی سنانے کی فرمائش کی۔ میں اس تصویر کی کہانی اسے نہیں سنانا چاہتا تھا لیکن اس کا اصرار ضد کی شکل اختیار کر گیا سو کہانی سنانی پڑی۔

''اس تصویر میں بچے اور خواتین خون میں لت پت پڑے ہیں، خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ یہ جاپان کے علاقے ہیروشیما اور ناگاساکی کی تصویر ہے۔ کسی بات پر جب جاپان اور امریکا میں حالات کشیدہ ہوئے تو امریکا نے غصے کا مظاہرہ کرتے ہوئے جاپان پر ایٹم بم گرا دیے اور وہاں پھر یہ حال ہوا کہ کئی برسوں تک زمین میں نہ فصل اُگی اور نہ ہی وہاں صحت مند بچے پیدا ہوئے۔''

احمد نے خود ہی تصویر سائیڈ پر رکھی اور کہا ''امریکا بہت طاقتور بھی ہے''۔

اب اس نے تیسری تصویر میرے سامنے رکھی۔ پانی کا ایک گھونٹ پیا اپنی کہنیاں میز پر رکھ کر اپنے ہاتھوں پر چہرے کو ایڈجسٹ کیا اور معصومانہ انداز میں بولا ''ماموں! پلیز؟''

''یہ تصویر بھی کوئی اتنی خوبصورت نہیں۔ یہاں بھی خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ تصویر میں جس کا سر ہے اس کا دھڑ نہیں اور جس کا دھڑ ہے اس کا سر نہیں۔ کہیں تو مائیں بچوں کے جسم کے ٹکڑے اٹھائے رو رہی ہیں، تو کہیں بچے ماؤں کی لاشوں پر آنسو بہا رہے ہیں۔ کسی جگہ اولاد اپنے والدین کی لاشوں کی متلاشی ہے تو کسی جگہ بزرگ والدین اپنی نوجوان اولاد کو کمزور کندھوں پر اٹھائے دفنانے جا رہے ہیں۔ کہیں مساجد مسمار پڑی ہیں، تو کہیں اسکولز اور کالجز کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ اس تصویر میں مساجد، اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور اسپتالوں پر بم برسائے جا رہے ہیں۔

یہ تصویر فلسطین کی ہے جس پر یہ سارا ظلم و ستم اسرائیل کر رہا ہے۔ رمضان المبارک کی عظیم شب کو جب فلسطینی مسجد اقصیٰ میں عبادت کر رہے تھے تو اسرائیل نے وہاں بم گرائے اور دہشت گردانہ حملے شروع کر دیے۔ وہاں درجنوں شہادتیں ہوئیں، ہزاروں زخمی اور ہزاروں ہی بے گھر ہوئے۔

مسجد اقصیٰ چونکہ ہمارا قبلہ اول ہے، اس لیے ہم مسلمان اسے چھوڑنا نہیں چاہتے اور ظلم و ستم برداشت کر رہے ہیں۔''

احمد نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا ''ماموں جب امریکا کو پتا چلے گا، پھر پتا چلے گا اسرائیل کو کہ وہ کیسے ظلم کرتا ہے۔''

میں نے احمد کو امریکا کے خواب غفلت کے بارے میں بھی بتایا۔ وہ بہت حیران ہوا۔ میں نے اس کے ہاتھ سے تصویروں کا البم لیا اور دراز میں رکھ دیا کیونکہ ابھی برما، کشمیر، افغانستان، عراق، بوسنیا اور چیچنیا کی تصویریں موجود تھیں۔

احمد یہ کہتا ہوا کمرے سے چلا گیا کہ ''امریکا اتنا طاقتور اور حقوق کا پاسدار ہونے کے باوجود خاموش کیوں ہے؟''

ابوبکر سید زادہ

انسانیت سے پیار

تحریر...
حافظ عزیز احمد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ رب العزت فرمائے گا: آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری بیمار پُرسی نہ کی۔ وہ کہے گا اے میرے رب میں آپ کی بیمار پُرسی کیسے کرتا حالانکہ تو رب العٰلمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا تھا تو نے اس کی عیادت نہ کی۔

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اس کی عیادت کے لئے جاتا تو تو مجھے اس کے ہاں پاتا۔ آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا ہی نہ دیا۔ وہ کہے گا: میرے رب میں آپ کو کیسے کھلاتا جبکہ آپ تو رب العٰلمین ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے اس کو کھانا نہ کھلایا۔

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اس کو کھانا کھلا دیتا تو اس کو میرے ہاں پاتا۔

اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ وہ کہے گا: میرے رب میں تجھے کیسے پانی پلاتا تو تو رب العٰلمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تو نے اُسے پانی نہ پلایا۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو تو اسے میرے ہاں پاتا۔ (رواہ مسلم)

قابل احترام سامعین! آج کی زیر مطالعہ حدیث پاک جسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے، ہمیں دین اسلام کے مزاج اور اس کے دینی تصور سے آگاہی بخشتی ہے۔

بات روز قیامت کی ہے مگر بیمار پرسی، کھانا کھلانا اور پانی پلانا سب دنیوی معاملات ہیں۔ اور اللہ رب العزت انہی کا حوالہ دے کر آدم کے بیٹے سے مخاطب ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ حدیث پاک میں ابن آدم سے مراد کوئی خاص آدمی نہیں بلکہ ہر وہ شخص ہے جو ان عمومی نیکیوں سے دنیا میں محروم رہا۔ ہمارے دین میں ہمدردی، غمخواری، ایثار و قربانی، رواداری الفت و محبت اور بوقت ضرورت ایک دوسرے کے کام آنا، ایک دوسرے کی مدد کرنا، دکھ درد میں شریک ہونا اور خوشیوں اور مسرتوں کو بانٹنا اور دیگر اعلیٰ اخلاق کو بنیادی اقدار کی حیثیت حاصل ہے۔

اس نے ہمیں یہ بھی بتا رکھا ہے کہ اللہ جل جلالہ کی رضا اور خوشنودی کا راستہ اُس کے کنبے یعنی خلق خدا کی خدمت کے اندر سے نکلتا ہے۔ عقائد و عبادات کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔ مگر معاملات اور اخلاقیات بھی میزان عدل میں بڑا وزن رکھتے ہیں۔ میدان حشر میں یہ بے بہا قیمت کے حامل ہوں گے اور انسان کے سرخرو ہونے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

زیر مطالعہ حدیث مبارک میں اللہ عزوجل اور بندے کے درمیان جس گفتگو کو رسول دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل فرمایا ہے اور جس طرح کے سوالات و جوابات اور اُن کی توضیح ہوئی ہے، بڑی چشم کشا بھی ہے اور دلربا بھی۔

ایک بندہ نادار کی کیا وقعت اور کیا مقام ہے کہ خالق ارض وسما اس کی بیماری کو اپنی بیماری، اس کی بھوک کو اپنی بھوک اور اس کی پیاس کو اپنی پیاس قرار دے رہا ہے۔ فرما رہا ہے کہ اے ابن آدم تو اتنا بے ہمت تھا کہ میں بیمار ہوا اور تو طبع پرسی کے لئے نہ آ سکا۔ مجھے بھوک لگی، میں نے تجھ سے کھانا مانگا۔ تو اس قدر بخل کر گیا کہ کھانا نہ دیا اور ہاں مجھے پیاس لگی، تجھ سے پانی مانگا تو اتنا تھڑ دلا نکلا پانی تک مجھے نہ دے سکا۔

ذرا سوچئے یہ سب کیا ہے؟ یہ دراصل کنایہ ہے اس بات کا کہ انسان اتنا تنگ دامن اور پتھر دل ہے کہ احتیاج وضرورت کے ایسے مواقع پر جہاں پتہ پانی ہو جاتا ہے، یہ ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ کسی کی طبع پرسی پر کیا خرچ آتا ہے اور کتنا وقت صرف ہوتا ہے، کچھ بھی تو نہیں مگر انسان ہے کہ اپنی برائے نام مصروفیت کو بہانہ بنا کر اپنے بھائی، دوست یا پڑوسی کی تیمارداری کے لئے نہیں جا سکتا۔

وہ نہیں جانتا کہ بظاہر یہ چھوٹا سا عمل کتنا گرانقدر ہے۔ اللہ کے فرشتے صبح و شام اس کے لئے اس عمل کی بنا پر دعاء گو رہتے ہیں۔ یہی صورت حال کسی کو کھانا کھلانے اور پانی پلانے کی ہے۔ اللہ رب العزت کے خطاب کی نوعیت واضح طور پر بتلا رہی ہے کہ یہ کسی پیشہ ور گداگر کی بات نہیں ہو رہی۔ بلکہ اس طبقہ افراد کی بات ہے جنہیں انسان اچھی طرح جانتا پہچانتا ہے اور پھر بھی ان کی ضروریات کے سدباب سے اغماض برتتا ہے اور استطاعت کے باوجود کنارہ کشی کر جاتا ہے۔

آیئے پھر حدیث پاک کے الفاظ کی طرف لوٹتے ہیں۔ جب اللہ پاک اپنے بیمار ہونے، بھوکا ہونے اور پیاسا ہونے کی بات آدم کے بیٹے سے کرے گا تو یہ اپنے تئیں سیانا آدمی جواب میں کہے گا۔ میرے رب تو تو رب العٰلمین ہے۔ تو ساری خلق کو شفا بانٹتا ہے ساری مخلوق کو کھانا دیتا اور پانی پلاتا ہے، تجھے بیماری، بھوک اور پیاس کیسی؟

سامعین محترم! اب جو جواب آ رہا ہے خالق کائنات کی طرف سے، وہ پوری توجہ اور دھیان سے سننے کے قابل ہے۔

اللہ پاک فرمائیں گے۔ بھولے بندے، اگر تو اپنے جیسے اس انسان کی بیمار پرسی کو جاتا جو بیمار تھا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ مطلب یہ ہے کہ تیرے سینے میں اگر پتھر کا دل تھا یا تو میرے بندے کو کم حیثیت سمجھ کر اس کی عیادت کو نہ آیا تو یہ تیرے ظرف کی بات تھی، میں رب العٰلمین تو اس کے پاس تھا۔ اللہ اکبر، اس جملے میں ایک بیمار آدمی کے لئے اگر سوچا جائے تو تسلی کا بڑا سامان موجود ہے کہ وہ اکیلا نہیں ہے، اس کا رب اس کے پاس ہے، وہ بے سہارا نہیں، اس کے پاس بڑا سہارا موجود ہے۔

اور ہاں دیکھو اگر تم اس بھوکے اور پیاسے آدمی کو کھانا کھلا دیتے اور پانی پلا دیتے تو تم دیکھتے کہ میں اس وقت بھی اپنے اس بندے کے پاس موجود تھا۔ اس گفتگو کے بعد کیا ہوا۔ حدیث پاک میں اس بات کا تذکرہ نہیں ہے۔ کیونکہ دراصل یہ ایک تمثیل ہے جس میں لاچار و نادار لوگوں کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ انسان سمجھ بیٹھتا ہے کہ ایسے کمزور، نان شبینہ کے محتاج اور پانی کے گھونٹ گھونٹ کو ترسنے والے لوگ اس کے کس کام آ سکتے ہیں کہ اُن کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کیا جائے۔

یہ ایک ایسی سوچ ہے جس کے پیچھے تکبر و نخوت اور مال و دولت کے غرور کے زہریلے جراثیم موجود ہیں۔ ان کا قلع قمع کرنے کے لئے معاشرے کے غرباء، ضعفاء، مفلوک الحال، تنگدست و لاچار لوگ بڑے معاون اور مددگار ثابت ہو سکتے ہیں لہٰذا انہیں کسی طور لاچار اور ناتواں سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے۔ زندگی میں یہ مواقع اکثر و بیشتر ملتے رہتے ہیں۔ انہیں معمولی سمجھ کر چھوڑ دینا قطعاً عقلمندی اور دانشمندی نہیں ہے۔ روز قیامت ان کی بہت بڑی قیمت لگنے والی ہے۔ کہیں پشیمانی کا باعث نہ بن جائے۔ بیمار کے پاس ایک میٹھا بول اور بھوکے پیاسے کو دیا جانے والا ایک نوالہ اور ایک گھونٹ ابدی کامرانی اور کامیابی کی نوید بن سکتا ہے۔ اللہ پاک سے اس کی توفیق مانگتے رہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

او آئی سی اجلاس میں ایران کا امریکہ کو بھی انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعہ کو جنیوا میں مغربی ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ طویل میٹنگ کے بعد سنیچر کو مسلم ملکوں کی تنظیم ''آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن'' (او آئی سی) کے ۵۱ ویں اجلاس میں شرکت کی اور اس انتباہ کو دہرایا کہ اگر امریکہ جنگ میں شامل ہوا تو اس کے ''ہر کسی کیلئے تباہ کن نتائج'' برآمد ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سفارتکاری کی وکالت بھی کی مگر اپنے ملک کی بنیادی شرط دہرائی کہ جنگ کے ساتھ بات چیت نہیں ہو سکتی۔ بات چیت کیلئے حملوں کا سلسلہ روکنا ضروری ہے۔ اجلاس سے خطاب میں ترک صدر رجب طیب اردگان نے اسرائیل کو مشرق وسطی میں امن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا جبکہ تنظیم (او آئی سی) کے سیکریٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ نے موجودہ حالات میں اتحاد بین المسلمین کو ناگزیر قرار دیا۔ ایران اب بھی سفارتکاری کا حامی ایران نے حالانکہ اسرائیلی حملوں کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے اُس کے دانت کھٹے کر دیئے ہیں مگر وہ اب بھی امن کے امکانات کو ختم کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ او آئی سی اجلاس سے قبل میڈیا کے سوالوں کے جواب میں ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ''ہم یقیناً اب بھی بات چیت سے حل کے حامی ہیں جیسے ۲۰۱۵ء میں حل نکالا گیا تھا۔'' انہوں نے تل ابیب پر امن کی مخالفت کا الزام لگایا اور کہا کہ ''اسرائیل واضح طور پر سفارتکاری کے خلاف ہے۔'' انہوں نے البتہ واضح کیا کہ ''بات کیلئے کشیدگی کا خاتمہ پہلی شرط ہے۔'' اسرائیل امن کی راہ میں رکاوٹ ترک صدر رجب طیب اردگان نے مشرق وسطی کی دھماکہ خیز صورتحال کیلئے صہیونی ریاست کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا ہے کہ نیتن یاہو امن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ممالک اسرائیل پر اثر و رسوخ رکھتے ہیں وہ اس کی ''زہریلی باتیں'' نہ سنیں بلکہ اسے سفارتکاری کے ذریعہ لڑائی کا حل نکالنے پر آمادہ کریں۔

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ کا سوڈان تشدد پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ٹرک نے جمعہ کے روز سوڈان میں تشدد اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں اضافے کے بارے میں خبردار کیا، جہاں اپریل ۲۰۲۳ء سے خانہ جنگی جاری ہے۔ ترک نے ایک بیان میں کہا کہ ''حالیہ لڑائی اور پہلے سے ہی ظالمانہ اور مہلک تنازع کے مزید سنگین ہونے کا شدید خطرہ، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے تعلق سے خدشات پیدا کر رہے ہیں۔'' انہوں نے سوڈان کے شمالی دارفور اور کورڈوفان خطوں میں جاری اور بڑھتے ہوئے تشدد کے ''تباہ کن نتائج'' کے بارے میں خبردار کیا، جہاں متعدد علاقوں سے شہری ہلاکتوں، جنسی تشدد، اغوا اور لوٹ مار کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔

غزہ: بھوک سے فلسطینیوں کی ہلاکتوں میں اضافہ: انروا

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے (انروا) کے ڈائریکٹر جنرل فلپ لازارینی نے کہا ہے کہ غزہ میں امداد کی فراہمی کے لیے اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے لاگو کردہ نیا نظام شہریوں کے لیے گویا موت کا پھندا ہے۔ اس اقدام کے نتیجے میں جتنے لوگوں کی جانیں بچائی جا سکتی ہیں اس سے کہیں بڑی تعداد میں شہری ہلاک ہو رہے ہیں۔ ترکی کے شہر استنبول میں اسلامی تعاون تنظیم کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ دو سال سے جاری جنگ میں غزہ کے ۵۵ ہزار شہری ہلاک ہو چکے ہیں جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ جو لوگ تاحال زندہ ہیں ان کی زندگی ناقابل بیان تکالیف اور شدید نقصان کے باعث ہمیشہ کے لیے تبدیل ہو گئی ہے۔ مغربی کنارے میں نقل مکانی اور شہری تنصیبات کی تباہی کے ذریعے فلسطینی کیمپوں کی آبادی میں تبدیلیاں آ رہی ہیں جو کہ مسئلے کے دو ریاستی حل کے تحت فلسطینی ریاست کے امکانات اور فلسطینیوں کی پناہ گزین حیثیت کو ختم کرنے کی منظم کوشش ہے۔ فلپ لازارینی نے کہا کہ ''انروا'' بھی اس جنگ کا نشانہ ہے۔ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد اس کے ۸۱۳ اہلکار اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ ادارے کو بدنام کرنے کی مہم بھی چلائی جا رہی ہے جبکہ اسے فراہم کیے جانے والے مالی وسائل میں کمی آ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان تمام مشکلات اور دباؤ کے باوجود ادارہ فلسطینیوں کو ضروری خدمات مہیا کر رہا ہے۔

امریکی سینیٹر ایلز بیتھ وارن نے غزہ بحران پر نیتن یاہو پر شدید تنقید کی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سینیٹر ایلز بیتھ وارن نے جمعہ کو ایران کے ساتھ جنگ کو غزہ پٹی کے تباہ کن بحران سے توجہ ہٹانے کیلئے استعمال کرنے پر اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ''اسرائیل کے وزیر اعظم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ غزہ میں جو کر رہے ہیں وہ کوئی نہیں دیکھ رہا ہے جبکہ انہوں نے ایران پر بمباری جاری رکھی ہے۔ لوگ بھکمری کا سامنا کر رہے ہیں۔ ۵۵ ہزار افراد نے اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ امدادی رضا کاروں اور ڈاکٹروں کو سرحد سے دور کر دیا گیا ہے۔ خوراک کے منتظر معصوم افراد پر بمباری کی جا رہی ہے۔ دنیا تمہیں دیکھ رہی ہے بنجامن نیتن یاہو۔'' یاد رہے کہ جنگ بندی کے مطالبات کو ٹھکراتے ہوئے اسرائیلی فوج نے اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد سے غزہ پر اپنی جارحیت برقرار رکھی ہے

ایران-اسرائیل تنازع: سلامتی کونسل میں غطریس، روس، چین نے ایران پر 'بلا اشتعال' امریکی حملوں کی مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے ایران پر اسرائیل کے حملوں میں امریکہ کی شمولیت اور اسلامی ملک کے ۳ جوہری مقامات پر امریکی بمباری کے بعد فوری طور پر دشمنی کے خاتمہ اور اس کے جوہری پروگرام پر سنجیدہ مذاکرات کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے غطریس نے کہا کہ ہم اب بدلے کے بعد بدلے کے ایک اور گڑھے میں گرنے کے خطرے سے دوچار ہے۔ ہمیں فوری اور فیصلہ کن طور پر عمل کرنا چاہئے تاکہ مشرق وسطی میں لڑائی روکی جائے اور سنجیدہ، مستقل مذاکرات کی طرف واپس لوٹا جائے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے خبردار کیا کہ خطہ کے لوگ ''تباہی کے ایک اور دور'' کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ساتھ ہی انہوں نے ایران کو جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کی مکمل پاسداری کی ذمہ داری کی یاد دہانی کرائی۔ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے خبردار کیا کہ ایران کے جوہری مقامات پر امریکی حملوں سے فوری طور پر کوئی تابکار رساؤ نہیں ہوا لیکن ''جوہری حفاظت اور سلامتی میں تیزی سے کمی'' آئی ہے۔ گروسی نے کہا کہ نطنز کی تنصیب کے کلیدی بجلی کے ڈھانچے اور زیر زمین کمرے، جہاں یورینیم مواد جمع تھا، کو ''بھاری نقصان'' پہنچا ہے۔ انہیں نے ممکنہ کیمیائی آلودگی کے خطرے سے بھی خبردار کیا۔ گروسی نے ایران کے ساتھ مذاکرات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مذاکرات کی طرف واپسی کا موقع سکڑتا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل نمائندے عامر سعید عرفانی نے حالیہ امریکی فضائی حملوں کو واشنگٹن کی سیاسی تاریخ پر ''ایک اور داغ'' قرار دیا اور اسرائیلی وزیر اعظم، بنجامن نیتن یاہو پر الزام لگایا کہ انہوں نے امریکہ کو ''ایک اور بے بنیاد جنگ'' میں گھسیٹا۔ سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب خارجہ پالیسی کو ہائی جیک کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ اقوام متحدہ میں روس کے نمائندے، واسیلی نیبنزیا نے ایران پر امریکہ کے فضائی حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور انہیں ''غیر ذمہ دارانہ، خطرناک اور اشتعال انگیز اقدامات'' قرار دیا جو ''امریکہ نے اقوام متحدہ کے ایک خود مختار رکن کے خلاف کئے۔'' انہوں نے خبردار کیا کہ امریکہ نے ''پنڈورا باکس'' (مصیبتوں سے بھرا صندوق) کھول دیا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ یہ کون سی نئی تباہ کاریاں اور مصیبتیں لائے گا۔ چین کے نمائندے، فو کنگ نے روس کے موقف کی تائید کی اور کہا کہ امریکی اقدامات ''اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کے مقاصد اور اصولوں کی سنگین خلاف ورزی کرتے ہیں۔'' اقوام متحدہ میں برطانیہ کی نمائندگی کر رہی باربرا ووڈورڈ نے بتایا کہ برطانیہ نے ان حملوں میں حصہ نہیں لیا۔ تاہم، انہوں نے اصرار کیا کہ ''ایران کو جوہری ہتھیار نہیں رکھنا چاہئے''۔ برطانیہ نے تہران کے پروگرام کو ''بین الاقوامی امن و سکیورٹی کیلئے سنگین خطرہ'' قرار دیا۔ امریکی چارج ڈی افیئرز ڈوروتھی شیا

''ایران اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات بحال ہونے چاہئیں''

نئی دہلی (ایم این این): برسلز میں یورپی یونین کے صدر دفاتر سے اتوار کو موصولہ رپورٹوں کے مطابق یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالاس نے زور دے کر کہا کہ اگر ایران نے کوئی جوہری ہتھیار تیار کر لئے ہیں تو بین الاقوامی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی۔ کایا کالاس جو یورپی کمیشن کی نائب صدر بھی ہیں، سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شائع کردہ ایک پوسٹ میں کہا ''یورپی یونین کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کا ایک اجلاس کل پیر کے روز ہوگا جس میں ایران پر امریکی فضائی حملوں کے بعد خطے کی تازہ ترین صورت حال پر مشاورت کی جائے گی۔'' انہوں نے ایکس پر لکھا ''ایران کو کسی بھی صورت یہ اجازت نہیں دی جانی چاہئے کہ وہ کوئی جوہری ہتھیار تیار کرے، کیونکہ یہ بین الاقوامی سلامتی کے لیے ایک بڑا خطرہ ہوگا۔ میں ایران اسرائیل تنازع کے تمام فریقوں سے مطالبہ کرتی ہوں کہ وہ ایک قدم پیچھے ہٹتے ہوئے مذاکرات کی طرف لوٹیں تاکہ حالات کو مزید سنگین ہونے سے روکا جا سکے۔

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب مسز سمیرا بیگم زوجہ نعیم احمد راتھر ساکنہ چندر ہامہ تحصیل پٹن ضلع بارہمولہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر لیبا نعیم

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 23/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ Executive Officer MC Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائلہ کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ سمیرا بیگم بیان کرتی ہے کہ اسکی دختر لیبا نعیم کی ایمونائیزیشن کارڈ و تاریخ پیدائش بطور برتھ رپورٹ CHC Hajin کے مطابق مورخہ 07/06/2020 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ پانچ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب نثار احمد ڈار ولد حبیب اللہ ڈار ساکنہ سادھو نارا بستی کھن (بانیاری شرقی) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود سحران احمد ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 23/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) - و چوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل نثار احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اس کے پسر سحران احمد ڈار کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائیزیشن کارڈ مورخہ 07/05/2022 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف ملا ولد غلام احمد ملا ساکنہ مدون تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھٰذا کو ایک درخواست مورخہ 23/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) - و چوکیدار علاقہ نے سائل کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد اشرف ملا بیان کرتا ہے کہ اس کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 01/03/1979 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت سرکل زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب محمد ابراہیم بٹ ولد غلام نبی بٹ ساکنہ غالب آباد شالہ ٹینگ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل موضع کے رہائش پذیر ہے۔ رشتہ و دیگر تفصیل بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد ابراہیم بٹ	50	سائل	ملازم	
اقبال احمد بٹ	44	برادر	تجارت	

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

اتر ریلوے
سٹور کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈرائی سسٹم کے تحت
ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 06/2025-2026 مورخہ 19-06-2025
بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر / اتر ریلوے، سٹور ڈپو / میکینکل کارخانہ / امرتسر کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
1	62255145	Slack Adjuster complete for BVCM wagon, type IRSA-600 with control rod. RDSO DRG NO: WD-82064-S-01-RC ALT 12 or latest, Item no. 01 to 48. RDSO Spec no. 07-ABR-1992 Amendment no. 5 of Sept 2016.	480 Nos.	21.07.25
2	62255139	SET OF HEAD STOCK ASSEMBLY COMPLETE (L.H 02 nos/set & R.H 02 nos/set) FOR BVCM WAGON Drg.No. BVCM:- 803, Ref drg:- WD-15009-S-5, ALT.5 or latest, ITEM NO.3, Material Spec :- IS:5986 Fe360.	480 Sets	16.07.25

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزر سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔
1883/25
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب رفیقہ بانو زوجہ محمد شعبان کھانڈے ساکنہ محلہ گنڈ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی رپورٹ سے رفیقہ بانو کے وارثان حائز بذیل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
رفیقہ بانو زوجہ محمد شعبان کھانڈے	55	خود	گھریلو کام	
محمد شعبان کھانڈے	63	شوہر	عمر رسیدہ	
سجاد احمد کھانڈے	38	فرزند	سرکاری ملازم	ایل پی سی
رخسانہ بانو	29	دختر	گھریلو کام	
فاطمہ	40	--	---	
شبروزہ	31	--	---	

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

ایران اسرائیل تنازع: جوہری تنصیبات پر حملہ کوئی نئی بات نہیں، ارتقاء جاری رہے گا

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی جوہری سہولیات پر امریکی حملوں کے بعد، ایرانی جوہری توانائی محکمہ کے ترجمان بہروز کمالوندی نے کہا ہے کہ شہری جوہری شعبے کی ترقی کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ کمالوندی نے ایران کی وائی جے سی نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ''یہ پہلی بار نہیں جب ہماری سہولیات پر حملہ کیا گیا ہے۔ ہماری صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے، جوہری صنعت کو لازماً جاری رہنا چاہیے۔'' محکمہ نے تصدیق کی کہ اس کی فوردو، اصفہان اور نطانز میں واقع تنصیبات پر حملے ہوئے۔ ایران کا کہنا ہے کہ ان تینوں مقامات پر تابکاری آلودگی کی کوئی علامت موجود نہیں۔ ایران مسلسل موقف اختیار کرتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ امریکی حملے سے ایک دن قبل ہی ایران نے جوہری مادہ ٹرکوں کے ذریعے نامعلوم جگہ منتقل کر دیا تھا۔ خامنہ ای کے قریبی معاون نے امریکی بحری بیڑے پر میزائل حملے کا مطالبہ کر دیا ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے معاون حسین شریعتمداری نے بحرین میں تعینات امریکی بحری بیڑے پر ''جوابی میزائل حملے'' کا مطالبہ کر دیا۔ انہوں نے کہا ''اب ہماری باری ہے۔'' یہ مطالبہ امریکہ کی جانب سے ایران کے جوہری مقامات پر حملوں کے بعد علاقائی کشیدگی میں اضافے کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ ان اقدامات سے بحیرہ ہرمز (آبنائے ہرمز) میں سلامتی کے خدشات بڑھ گئے ہیں، جو عالمی تجارت کے لیے ایک اہم بحری گزرگاہ ہے۔ جوہری ٹھکانوں پر امریکہ کی بمباری کے بعد ایران نے اسرائیل کے کئی شہروں پر حملہ کر دیا ہے۔ تل ابیب، حائفہ سمیت دیگر شہروں میں سائرن کی آوازیں سنائی دی ہیں۔ اسرائیل کے زیادہ تر شہروں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایران نے اسرائیل پر جوابی حملے شروع کر دیے ہیں۔ آئی ڈی ایف نے کہا، ''تھوڑی دیر پہلے ایران سے اسرائیل کی طرف داغی گئی میزائلوں کی پہچان کے بعد کئی علاقوں میں سائرن بج رہے تھے۔ لوگوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ ہوم فرنٹ کمانڈ کے رہنما اصول پر عمل کریں۔ اس وقت اسرائیلی فوج خطرے کو ختم کرنے کے لیے جہاں بھی ضروری ہو کام کر رہی ہے۔'' ''لائیو ہندوستان'' کے مطابق اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے

'ایرانی میزائلوں نے باوقار افراد کو خوش کر دیا'

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) اکاؤنٹ پر جاری کردہ ایک ویڈیو میں اسرائیلی فضائی حملوں اور غزہ میں کیے گئے مظالم کے مناظر کو دکھایا ہے اور کہا ہے کہ ایرانی میزائلوں نے دنیا بھر میں باوقار افراد کو خوش کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایران کی جانب سے اسرائیل پر داغے گئے میزائلوں کی تباہ کاریوں اور اس پر لوگوں کے جشن منانے کی فوٹیج کو ویڈیو میں شامل کیا گیا ہے۔ خامنہ ای کی جانب سے شیئر کیے گئے ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح دنیا بھر میں لوگوں نے ایران کے ان حملوں کو سراہا، جو اسرائیل کے خلاف ردعمل کے طور پر کیے گئے۔ شیئر کی گئی ویڈیو کے کیپشن میں تحریر کیا گیا ہے کہ ''وہ میزائل جو دنیا کے باوقار انسانوں کیلئے خوشی کا باعث بنے۔'' ایران کے سپریم لیڈر کی جانب سے یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دو طرفہ کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسرائیل کے اس دعوٰی کے برخلاف کہ اس نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے مشیر خاص ایڈمرل علی شمخانی کو گزشتہ ہفتے کے حملے میں قتل کر دیا ہے، خود شمخانی نے جمعہ کو اعلان کیا کہ ''میں ابھی زندہ اور اپنی جان قربان کرنے کیلئے تیار ہوں۔'' انہوں نے بتایا کہ وہ گزشتہ ہفتے اسرائیلی حملے میں زخمی ہوئے تھے اور اب روبہ صحت ہیں۔ ایران کے پریس ٹی وی کے مطابق علی شمخانی نے جمعہ کو آیت اللہ خامنہ ای کو پیغام

لہسن کے طبی فوائد

دل اور دماغ کو قوت بخشنے والا اور گاڑھے خون کو رقیق کرنے کے لیے بطور دوا استعمال کیے جانے والا قدرتی نسخہ 'لہسن' پیاز کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے

تحریر---
ڈاکٹر حکیم وقار حسین

اگر چہ افادیت کے لحاظ سے اس کا کوئی ثانی نہیں، مگر بعض حضرات کو افادیت کے علاوہ دوسرے اعضاء کو ضرر پہنچے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔ لہسن میں بہت سی غذائیت اور حیاتین پائی جاتی ہیں، جو جزو اس کی چرپراہٹ اور ذائقے کا ذمہ دار ہے وہ 'ایلی سین' ہے، مگر اس میں دیگر اجزاء بھی شامل ہیں۔ موٹاپے اور وزن کم کرنے کے لیے لہسن بہت مفید ہے، مگر جدید ادویہ کی طرح خامرات خاصہ (خاص انزائم) پر اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ بھوک کم کرتا ہے اور استحالہ (میٹابولزم) بڑھاتا ہے۔

یہ لہسن کا خاصہ ہے، اکثر جو ادویہ بھوک کم کرتی ہیں وہ میٹابولزم کم کرتی ہیں، اسی لیے ایسی ادویہ کا انتخاب کرنا ہوتا ہے کہ ایک دوا استحالہ کم کرے اور دوسری میٹابولزم بڑھائے، مگر لہسن ایسی غذاء اور دوا ہے کہ استحالہ بھی بڑھاتا ہے اور بھوک بھی کم کرتا ہے۔ اگر چہ تیزابیت، السر، گردے اور جگر کے مریضوں کو اس سے پرہیز کا کہا جاتا ہے کیونکہ یہ گرم اور خشک ہے، گردے کو گرم کر سکتا ہے، جگر کے خامرات کی مقدار بڑھا دیتا ہے، تیزابیت بڑھاتا ہے اور السر کے مریضوں کو تیزابیت ضرر پہنچاتی ہے۔

یاد رہے کہ لہسن کے جزو 'ایلی سین' کو اجاگر کرنے کے لیے اس کے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، ورنہ یہ جزو جسم میں استعمال نہیں ہو پاتا۔ لہسن میں اور بھی اجزاء مثلاً ایلین، سلفر، فائبر، حیاتین، اے ڈی ای، کیلشیم، سیلی نیم، کاپر، جست پائے جاتے ہیں اور غذائیت مہیا کرنے والے لحمیات کی اکائیاں ارجینائین، لائیسین وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اکائیاں 'امائی نو ایسڈ' جسم کو باہر سے ہی چاہیے ہوتی ہیں اور جسم کی نشو ونما کے لیے مخصوص بھی ہیں۔ بچوں کا قد بڑھانے، بالوں کی نشو ونما، قوتِ مدافعت، جلد کی نشو ونما، خون کو صاف کرنا، دماغ کو قوت بخشنا انہی 'امائی نو ایسڈ' کے مرہون منت ہیں۔

لہسن کے فوائد

1۔ سرد موسم میں نزلہ، زکام، نمونیا، سینے اور ہڈیوں کے درد سے بچاتا ہے کیونکہ مزاجاً گرم اور خشک ہے، سرد موسم میں سوائے تیزابیت کے مریضوں کے کوئی بھی استعمال کرسکتا ہے۔

2۔ وزن کم کرنے کے لیے لہسن کا عرق زیادہ بہتر ہے اور اس کا استعمال نہار منہ زیادہ مناسب ہے، مگر تیزابیت بڑھ نہ جائے اس خوف کے پیشِ نظر لہسن ملی دیسی مرغ کی یخنی پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

3۔ دل کے مریضوں کو لہسن کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے، کیونکہ اس میں تھوڑی مقدار میں 'کوانزائم کیوٹین' ہے جو عضلات کے ریشوں کو پیدا کرتا ہے، مگر بہتر ہے اگر جدید ادویہ کوئی دل کا مریض استعمال کر رہا ہو تو وہ لہسن نہ کھائے کیونکہ دل کے مریضوں کا جگر اور گردہ بہت لاغر ہوتا ہے، ایک دم فیل ہونے لگتے ہیں۔

4۔ چربی جو شریانوں کو تنگ کرنے کی ذمہ دار ہے، اسے پگھلا دیتا ہے، اسی وجہ سے جن اشخاص کے دل کی شریان اکلیلی (کارونری آرٹری) میں تنگی ہوتی ہے، ان کے لیے لہسن بہت افادیت کا حامل ہے۔

5۔ جلد، بالوں کی نشو ونما میں لہسن اپنے اندر سمائے ہوئے 'امائی نو ایسڈ' کے ذریعے فائدہ پہنچاتا ہے، اس مقصد کے لیے بھی لہسن مرغی کی یخنی میں ملا کر استعمال کرنا بہتر ہے۔

6۔ لہسن میں پایا جانے والا وٹامن سی بہت جلد جذب ہوتا ہے یوں جلد میں رعنائی اور آنکھوں کے چند امراض میں مفید ہے۔

7۔ اس میں موجود کیلشیم کے ساتھ وٹامن ڈی اس قدر ہوتا ہے کہ کیلشیم جلد جذب ہو جاتا ہے یوں ہڈیوں کی لچک بحال رکھتا ہے، بوڑھوں کی ہڈیاں کیلشیم کے استعمال سے دکھنے لگتی ہیں، مگر لہسن میں موجود کیلشیم سے انہیں بھی بہتری محسوس ہوتی ہے۔

8۔ شوگر میں مبتلا حضرات کو لہسن اس لیے مفید ہے کہ یہ 'انسولین رزسٹینس' کو ٹھیک کرتا ہے۔

اکثر مریضانِ ذیابیطس کو شکایت رہتی ہے کہ ادویہ اور انسولین ٹیکوں کے استعمال کے باوجود ان کی شوگر زیادہ رہتی ہے، ایسے اشخاص کو بھی لہسن مرغی کی یخنی میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ لہسن کے اجزاء ▯ ذرا پھول جاتے ہیں، اور معدہ جلد انہیں ہضم کرسکتا ہے، مزید یہ کہ پانی کے ساتھ اجزاء آنتوں میں جلد اتر جاتے ہیں۔

9۔ لہسن ایک حد تک اینٹی فنگل، اینٹی وائرل، اینٹی بیکٹریل ہے۔ سینے، دماغ اور جلد کے جراثیم کو بخوبی ختم کر دیتا ہے، مگر معدے میں کچھ حد تک ہی ضدِ حیوی فعل انجام دیتا ہے، بلکہ درد کرنے کا خطرہ رہتا ہے۔

10۔ جن اشخاص کے ناک میں ورم (سائینو سائی ٹس) ہوتا ہے، ان کے لیے 'پروسسڈ روغن لہسن' کے چند قطرے ناک کے نتھنوں پر ٹپکانے سے بند ناک (نیزل کانجیشن) فوراً کھل جاتی لہسن کی اتنی ہی مقدار استعمال کی جائے کہ پسینے سے اس کی بو نہ آئے۔ ایک دن کے اندر دو جوئے لہسن استعمال کرسکتے ہیں اگر یخنی میں ملا کر استعمال کیا جائے تو چھ جوئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

وطن سرینگر

غیر معیاری ذرعی ادویات اور کھادیں

کاشتکاروں کو اس مصیبت سے بچانے کی ضرورت

میوہ صنعت کو جموں وکشمیر خاص طور سے وادی کی اقتصادیات میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے کیونکہ ہزاروں کروڑ روپے مالیت کی اس صنعت سے یہاں لاکھوں کنبوں کو سالانہ روزگار مل رہا ہے۔اس دوران تشویش کی صورتحال یہ ہے کہ گزشتہ سال میوہ صنعت سے وابستہ ہر خاص وعام مالی خسارے کا شکار ہو گئے اور اس کے نتیجہ میں وادی میں اقتصادی بد حالی کا ایک لامتنا ہی سلسلہ شروع ہو گیا۔رواں برس اگر چہ کاشتکاروں کو اس بات کی امید تھی کہ شائد صورتحال بدل جائے تو ایک اور مصیبت ان کے سر آن پڑی۔ایک طرف سے میوہ کو مختلف نوعیت کی بیماریوں نے آن گھیرا اور دوسری جانب مارچ سے لے کر جون کے مہینوں تک لگا تار ہونے والی بارشوں سے میوہ کا سائیز کافی چھوٹا رہا۔ایسے میں رواں سال بھی احتمال ہے کہ میوہ صنعت کو ایک بار پھر خسارہ ہی جھیلنا پڑے گا۔میوہ جات کی کاشت اس وقت سب سے مشکل ترین چیز بن گئی ہے کیونکہ ادویات اور کھادوں پر آنے والا خرچہ پچھلے چند سال کے دوران کئی گنا بڑھ گیا ہے جبکہ میوہ کی قیمتیں لگا تار گھٹتی ہی جارہی ہیں۔ایسے میں یہاں کے کاشتکاروں کا حکومت سے مطالبہ تھا کہ وہ فصل بیمہ یوجنا شروع کرے تاکہ انہیں مالی خسارے سے بچایا جا سکےمگر اس سلسلے میں ابھی تک کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔وادی میں پچھلے سال سے میوہ صنعت ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کی شکار ہے اور رواں بر س بھی اس بات کی کوئی امید نہیں ہے کہ اس صنعت میں کوئی سدھار آجائے۔5 اگست 2019 کو بھارتی پارلیمان کی جانب سے جموں وکشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور اس کی خصوصی پوزیشن کو ختم کرنے کا فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا تھا جب وادی میں سیب اور ناشپاتی کی کئی قسمیں تیار ی تیار تھیں اور لوگ اس انتظار میں تھے کہ اب انہیں باہر کی منڈیوں میں بھیج کر اپنی امیدوں کی کمائی کر ینگے تاہم اس دوران حکومت ہند کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور سخت ترین کرفیو کے نتیجہ میں اس صنعت کو کروڑوں روپے کا نقصان اٹھا نا پڑا اور حکومت نے بھی کسانوں کی کسی بھی طرح سے کوئی مدد نہیں کی۔رواں برس بھی صورتحال یہاں کی میوہ صنعت کے اعتبار سے مایوس کن ہی ہے کیونکہ اول تو مارچ کے مہینے میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے بعد لاک ڈاؤن کا مفاذ عمل میں لایا گیا اور دوسرا کئی ماہ تک لگاتار کاروبار سے دور رہنے کے نتیجہ میں لوگوں کی اقتصادی حالت تشویشناک حد تک کمزور ہو چکی ہے۔کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے نتیجہ میں ہوئے لاک ڈاؤن میں اب اگرچہ حکومت نے بڑی حد تک نرمی کرتے ہوئے عام کاروبار زندگی دوبارہ شروع کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے تاہم ایسے میں بھی بازاروں کے اندر وہ چہل پہل اور وہ رونق غائب ہے جس کے لئے وادی کے بازار مشہور ہوا کرتے تھے۔ایسے میں وادی کی میوہ صنعت نے نقصانات اٹھانا شروع کر دئے ہیں اور اگر صورتحال یہی رہی تو اس صنعت سے وابستہ لوگوں کو مذید نقصانات سے دوچار ہونا پڑے گا۔مارچ میں ہوئے لاک ڈاؤن کا سلسلہ دراز اگر چہ دراز ہی ہے تاہم اس کا ایک تاریک پہلو یہ ہے کہ گلاسے اور آڑو وخوبانی کی فصلیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں۔لاک ڈاؤن کی وجہ سے لوگوں کی اقتصادی حالت اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ اب لوگوں میں قوت خرید کافی حد تک کم ہو گئی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ خوبانی اور گلاسہ اور دیگر میوہ جات کو کافی نقصان ہوا ہے جس کے نتیجہ میں یہ فصلیں اگانے والے لوگوں کے دلوں میں زبر دست بے چینی پائی جارہی۔ایسے میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس صنعت سے وابستہ لوگوں کو راحت پہنچانے کی کاطر ایک خصوصی پیکیج کا اعلان کرے تاکہ یہ صنعت قائم ودائم رہنے کے ساتھ ساتھ ہماری معیشت کو بھی اونچا لے جائے۔

استاد ایک عظیم نعمت خداوندی

تحریر از قلم
ہارون ابن رشید شیخ پورہ ہندوارہ

استاد کو قوم کا معمار کہا اور روحانی والدین کا درجہ دیا جاتا ہے۔ استاد کا پیشہ ایسا ہے جس کا تعلق پیغمبری سے ہے۔اس پیشے کا مقصد ہی انسان سازی ہے جو ایک ایسی صنعت کا درجہ رکھتا ہے جس پر تمام صفات کا ہی نہیں بلکہ ساری زندگی کا دارومدار ہے۔ معلمین کسی بھی قوم کی تعمیر وترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتے ہیں۔یہ استاد ہی ہے جس نے طالب علم کو زندگی کا سلیقہ اور مقصد سکھایا، سوچ اور فکر کی راہ متعین کی، اعتماد دیا، زندگی کی گتھیاں سلجھانے کے گر بتائے، محبتوں کے ساتھ اس وقت پہلا سبق پڑھایا جب ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ان پڑھ اور جاہل تھے، ہمارے اساتذہ نے اپنی صلاحیتیں ہم پر صرف کیں اور ہمیں اس قابل بنایا کہ آج ہم مضبوط کردار اور مثبت روایات کے امین اور معاشرے میں ایک مقام رکھتے ہیں۔قومیں جب بھی عروج حاصل کرتی ہیں تو اپنے اساتذہ کی تکریم کی بدولت ہی حاصل کرتی ہیں۔کسی قوم پر زوال آنے کی سب سے بڑی وجہ بھی اساتذہ کی تکریم چھوڑ دینا ہے۔

اساتذہ ہمارے لیے خدا کی ایک خاص نعمت ہیں۔وہی ہیں جو ایک اچھی قوم بناتے ہیں اور دنیا کو بہتر جگہ بناتے ہیں۔ایک استاد ہمیں تلوار کے مقابلے قلم کی اہمیت سکھاتا ہے۔معاشرے میں ان کی بہت عزت کی جاتی ہے کیونکہ وہ لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرتے ہیں۔مزید یہ کہ اساتذہ کا ان کی طلباء کی زندگی میں معاشرے پر بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ان کی والدین کی زندگی میں بھی بہت اہمیت ہوتی ہے کیونکہ والدین اپنے بچوں کے لیے اساتذہ سے بہت زیادہ توقعات رکھتے ہیں۔اسی طرح ایک اچھا استاد ایک دوست کی طرح ہوتا ہے جو ہماری ہر مصیبت میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ایک اچھا استاد یقین دلاتا ہے کہ ان کے طلباء موثر طریقے سے سیکھ رہے ہیں اور اچھے نمبر حاصل کر رہے ہیں۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ اچھے اساتذہ اپنے طلباء کے مسائل کو سمجھیں گے اور ان سے صحیح طریقے سے نمٹنے کی کوشش کریں گے۔وہ طالب علم کو یہ محسوس کراتے ہیں کہ ان کے پاس ہمیشہ کوئی نہ کوئی بات کرنے کے لیے ہوتا ہے اگر وہ گھر پر یا اپنے دوستوں کے ساتھ بات نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے جن کے بارے میں قرآن بیان کرتا ہے، وہ استاد ہوتا ہے۔اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا (5:96)۔وہی ہے جس نے انسانوں کو فطرت کی تعلیم دی اور اس کے بعد مزید تعلیم دینے کے لیے رسول بھیجے۔پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے آپ کو جو یقیناً ایک استاد سمجھا۔

ایک اچھا استاد وہ ہوتا ہے جو طلباء کو ہمیشہ کوشش کرنے اور اپنی پوری کوشش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔تاہم نیک استاد وہ ہوتا ہے جو ایک طالب علم کی زندگی کو ہمیشہ کے لیے بدل دیتا ہے اور اس کے کردار کو ایک کامیاب اور قابل احترام انسان بناتا ہے۔اساتذہ کا ہماری زندگی میں ایک اہم حصہ ہے اور وہ ہر روز ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔وہ نہ صرف ہمیں ہر گزرتے دن کچھ نیا سکھاتے ہیں بلکہ وہ ہمیں اسباق بھی دیتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی کے ہر فیصلے میں استعمال کریں گے۔خوش قسمتی سے، میرے پاس ایک استاد تھا جس نے مجھے اپنی تمام حدود سے باہر دھکیل دیا اور ہمیشہ مجھ پر یقین کیا۔وہ نہ صرف میرے استاد ہیں بلکہ وہ میرے رول ماڈل اور میری تحریک بھی ہیں۔اس نے مجھے دھکیل دیا جب مجھے یقین تھا کہ میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا یا اپنے مقاصد کو پورا نہیں کر سکتا۔مجھے اپنے آپ پر کبھی اعتماد نہیں تھا اور جب کوئی کام بہت مشکل ہوتا ہے تو میں ہمیشہ آسانی سے دستبردار ہو جاتا ہوں۔تاہم، میرے استاد نے کبھی بھی مجھ سے ہمت نہیں ہاری اور میرے طنز کے باوجود میری حوصلہ افزائی جاری رکھی۔میرا کم اعتماد مجھ سے دوسرے طلباء □ کے برابر نہ ہونے کی وجہ سے آیا۔وہ کہا کرتے تھے کہ ہمیں بولتے وقت صحیح الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اچھے الفاظ سے ہی آپ انسان کے دل میں جگہ بنا سکتے ہیں۔اس کی طبیعت ایسی ہے کہ وہ سب کی عزت کرتا ہے۔اس کی باتیں اور اعمال ہر ایک کے دل میں اتر جاتے ہیں۔وہ ہمیں کلاس میں بڑی دلچسپی سے پڑھاتا ہے۔اگر کوئی طالب علم کچھ نہیں سمجھتا ہے تو وہ اسے مختلف طریقے سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ تمام طلبہ سمجھ سکیں۔وہ دل کا امیر ہے۔اگر کسی غریب طالب علم کو کوئی پریشانی ہو تو وہ اس کی مدد کرتا ہے۔وہ کلاس میں کسی طالب علم کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا۔تمام اساتذہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔میں اپنے کام میں وہی خوبیاں شامل کرنا چاہتا ہوں اور اپنے نوجوانوں کو اسی طرح متاثر کرنا چاہتا ہوں جس طرح اس نے میرے لیے کیا تھا۔درحقیقت میں اس دن کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا جس دن وہ مسکرا نہیں رہا تھا۔میں اسے ایک خوش مزاج، پرجوش شخص کے طور پر بیان کرسکتا ہوں جو اپنے کام اور اس کے ہر کام سے محبت کرتا تھا۔میں اس خصوصی تحفے کا انتخاب کرتا ہوں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میں میری مدد کرنے میں آپ کی محنت کے لیے شکر گزار ہوں۔آپ کی مستقل تفہیم کے لئے اور ہمیشہ مجھے یہ بتانے کے لئے کہ میں یہ کرسکتا ہوں اور مجھے یہ بتانے کے لئے کہ آپ کو پرواہ ہے۔

آپ ایک استاد سے کہیں بڑھ کر ہیں لیکن باپ کی شخصیت ہیں۔

جو بچوں کو اچھی طرح سے تعلیم دیتے ہیں وہ ان سے زیادہ قابل احترام ہیں جو انہیں پیدا کرتے ہیں۔کیونکہ انہی نے انہیں زندگی دی، وہ اچھی زندگی گزارنے کا فن۔(ارسطو)

رہبر بھی یہ ہمدم بھی یہ غم خوار ہمارے
استاد یہ قوموں کے ہیں معمار ہمارے

آخر پر میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحان وتعالی قوم کے معماروں کو سلامت رکھے، عمر دراز اور ان کی حفاظت فرمائے۔آمین ثم آمین یارب العالمین

مضمون نگار، شیخ پورہ ہرل ہندوارہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے، پی جی کے طالب علم ہیں

اب تو جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے!

تحریر:---جاوید اختر بھارتی

گستاخی معاف حد ہوگئی مغالطہ کی، حد ہوگئی مبالغہ کی، حد ہوگئی نذرانے کے نام پر لوٹ کھسوٹ کی، حد ہوگئی پیری مریدی کو بڑھاوا دینے کی اور حد ہوگئی بزرگوں کے قصے کہانیاں سننے اور سنانے کی،، معاشرے کے اندر برائیاں بڑھتی جارہی ہیں، شادی بیاہ میں فضول خرچیاں بڑھتی جارہی ہیں، ناقص اور نئی نئی رسمیں بڑھتی جارہی ہیں،، دین کے نام پر ہونے والے جلسے نام ونمود تک محدود، شہرت اور نمائش تک محدود، بس واہ واہ اور کھوکھلے نعروں تک محدود،، نعت خواں کو بھی داد اور دولت چاہئے، پیشہ ور خطیب کو بھی داد اور دولت چاہئے رات دس بجنے کے بعد جلسہ شروع ہوگا اور رات کے آخری حصے میں جلسہ ختم ہوگا-

زیادہ سے زیادہ بھیڑ ہوجائے تو جلسہ کامیاب، زیادہ سے زیادہ نعرہ لگے تو جلسہ کامیاب، جتنی دیر رات تک جلسہ چلے اتنا کامیاب، مہنگا سے مہنگا خطیب وشاعر ہو تو جلسہ کامیاب جتنی تزک جھڑک کے ساتھ تقریریں ہوں جلسہ اتنا کامیاب غرضیکہ اب جلسے کی کامیابی کا معیار ریڈیمیڈ ہوگیا،، آج عام طور پر جلسے کا خرچ ڈیڑھ سے دو لاکھ روپے تک ہوتا ہے جبکہ اسے میڈیم میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ مقررین کے بھی باقاعدہ ریٹ ہیں اکثر و بیشتر مقررین نے اپنا سکریٹری رکھا ہوا ہے اور انہیں کے ذریعے مقررین کی تاریخ ملتی ہے عام طور پر ایک مقرر اپنا چارج کم از کم بیس سے پچیس ہزار روپے رکھتا ہے اور نعت خواں تو ان سے بھی آگے ہیں حال یہ ہے کہ ایک مقرر اور ایک نعت خواں اور اسٹیج کو سجانے سنوارنے کا خرچ ساٹھ سے پچھتر ہزار روپے تک پہنچ جاتا ہے،، جب نعت خواں مائک کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ کہو سبحان اللہ، کنارے والے بولو، بیچ والے بولو، پیچھے والے بولو، آگے والے بولو اور کبھی کبھی تو یہ کہتا ہے کہ جب تک سبحان اللہ نہیں کہو گے میں دوسرا شعر نہیں پڑھوں گا اور جنت کا حوالہ تو ایسا دے گا بس لگتا ہے کہ کسی ایک ایسے سامان کا جنت نام ہے جو اپنے سوٹ کیس میں رکھا ہوا ہے واہ وہ جنت میں جاؤ اور بار بار حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حوالہ دے گا کہ ہم سنت حسان ادا کر رہے ہیں جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے زیادہ تر شعراء خطباء حضرت حسان کی توہین کر رہے ہیں اور ان کی روح کو تکلیف پہنچا رہے ہیں کیونکہ حضرت حسان نے کبھی بھی اللہ کے رسول پاک سے یہ نہیں کہا کہ یا رسول اللہ آپ پیسہ دیں تب میں نعت پڑھوں گا،، اور آج ایک شاعر نعت رسول پڑھنے کے لئے اپنا ریٹ مقرر کیا ہوا ہے ایک ایک رات میں چار چھ نعت پڑھنے کا پچیس، تیس، چالیس چالیس ہزار روپیہ لیتے ہیں اور مسلمانوں کا بھی وہی حال ہے کہ مہنگے سے مہنگا شاعر کو بلا کر فخر محسوس کرتے ہیں غرضیکہ آج کا جلسہ سننے اور سنانے اور عمل کرنے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ دیکھنے اور دیکھانے اور دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے ہوتا ہے-

شادی بیاہ میں دو دو اور ڈھائی ڈھائی سو آدمیوں پر مشتمل لڑکی والوں کے گھر پر بارات جاتی ہے، جہیز کا مطالبہ بھی ہونے لگا، کھانے پینے کی فرمائش بھی ہونے لگی، امیر وغریب کی بنیاد پر دسترخوان پر لکیریں بھی کھینچی جانے لگیں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو مختلف کیٹگری میں بانٹا بھی جانے لگا، سیندور دیکھ کر لیلار پھوڑا جانے لگا،، لاک ڈاؤن کے وقت بڑے کم خرچ پر شادیاں ہوجاتی تھیں یہاں تک کہ امیر و دولت مند بھی بڑے ہلکے پھلکے انداز میں شادی بیاہ کی تقریبات کا انعقاد کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہی اسلامی طریقہ ہے، یہی شرعی حکم بھی ہے مگر جیسے ہی لاک ڈاؤن ختم ہوا پھر وہی نمائش کا سلسلہ شروع ہوگیا اب نہ اسلامی تعلیمات کی پرواہ ہے اور نہ شرعی احکام کا پاس ولحاظ ہے اور نہ ہی فرمان رسول کی پرواہ ہے اور جلسہ ہے کہ لاک ڈاؤن کے ختم ہونے کے بعد پھر رفتار پکڑنے لگا علماء □ کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے کہ جو خود کو وارث انبیاء □ بھی کہتے ہیں اور اپنی تقریر کا ریٹ بھی مقرر کئے ہوئے ہیں سارے علماء □ کرام ایسے نہیں ہیں لیکن اکثریت ایسے ہی علماء □ کی ہے کہ وہ منہ کھول کر پیسہ مانگتے ہیں اور اتنا مانگتے ہیں کہ پیروں تلے زمین کھسکنے لگتی ہے،، اور ان کی تقریریں بھی صرف پیر، ولی، امام، محدث اور بزرگوں کی کرامات پر منحصر ہوتی ہیں اور بے شمار ایسی کرامتیں بیان کرتے ہیں کہ اب تو غیر مسلم بھی سوال کھڑا کرنے لگے ہیں اور یہ جواب نہیں دے پاتے اس کی وجہ یہ ہے کہ پیشے ور خطیب، مقرر اور عالم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری تاریخ صرف ہم ہی پڑھتے ہیں حالانکہ یہ غلط فہمی کا شکار ہیں کیونکہ ہر مذہب کی تعلیمات ہر مذہب کے ماننے والوں کے اندر پڑھنے والے موجود ہیں اسی وجہ سے تو نیوز چینلوں پر ڈبیٹ میں یہ علماء □ لڑکھڑا جاتے ہیں،، یاد رہے کہ جلسے کا ماحول ہے کہ مقرر جو چاہے بول جائے کوئی روکتا نہیں کوئی ٹوکتا نہیں،، غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی کرامات بیان کریں گے اور اپنے آپ کو ان کا مرید بھی کہیں گے مگر غوث اعظم کا مسلک کیا تھا، غوث اعظم کے نماز کا طریقہ کیا تھا یہ کبھی نہیں بتایا جاتا یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ اب سوال کرتے ہیں کہ کیا ایک مرید کو اپنے پیر کا مسلک ماننا ضروری نہیں ہے؟ کیوں کہ سوال کرنے والے کو معلوم ہے کہ غوث اعظم حنفی مسلک کے ماننے والے نہیں تھے، وہ رفع الیدین کے قائل تھے، وہ آمین بالجہر کے قائل تھے،، اور یہ بات بھی یاد رکھیں کہ آپ کسی کی معتبر و غیر معتبر کرامتیں بیان کرکے اس بزرگ کا مقام و مرتبہ بڑھا نہیں سکتے بلکہ اللہ تبارک وتعالی نے اپنے برگزیدہ بندوں کے مقام و مرتبے کو بلند کیا ہے ہاں آپ البتہ جھوٹے واقعات اور جھوٹی کرامتیں بیان کریں گے تو گنہگار ضرور ہوں گے اور ان کی سیرت وتعلیمات پر عمل کریں گے تو کامیاب ہوں گے دنیا کا بڑے سے بڑا عالم وخطیب کیوں نہ ہو اسے ہر حال میں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ رب کے قرآن اور نبی کے فرمان میں کل جو تاثیر تھی وہی تاثیر آج بھی ہے بات دراصل یہ ہے کہ ہماری زبان میں تاثیر نہیں رہی اور نیک نیتی کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو نہ بتانے کا جذبہ رہا نہ سننے سنانے کا جذبہ رہا-

اکثر لوگوں کی زبان سے یہ کہتے ہوئے سنا جاتا ہے کہ وہ فلاں مولانا بہت زبردست تقریر کرتے ہیں لیکن وہی مولانا تقریر کرتے ہیں تو اس کا بھی ہمارے اوپر کوئی اثر نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ اب جلسہ اس لئے ہوتا ہی نہیں ہے کہ معاشرے سے برائی کا خاتمہ ہو اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل پائے،، لاکھوں لاکھ روپے جلسے میں خرچ ہوتے ہیں اور خرچ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مقررین کی بھی خوب فرمائش اور خواہش ہوتی ہے اور اپنی خواہشات کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ آنے جانے کا ٹکٹ چاہئے، نذرانے کے طور پر موٹی رقم چاہئے، جلسہ گاہ تک جانے کے لئے کار چاہئے اور جب اسٹیج پر پہنچتے ہیں تو ایسا استقبال ہوتا ہے کہ چند لمحوں کے لئے سارا انظام درہم برہم ہوجاتا ہے ذرہ برابر اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہم اسٹیج کو منبر رسول بھی کہتے ہیں اور جب مقرر کی آمد ہوتی ہے تو قرآن وحدیث، حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم روک کر ہم مقرر کا استقبال کرتے ہیں تو ہم یہ گستاخی کرتے ہیں یا منبر رسول کی شان بڑھاتے ہیں؟

آج تک کسی فلمی شاعر نے یہ جر?ت نہیں کی ہے کہ اس نے کسی مشہور نعت کی زمین میں کوئی گانا لکھا ہو اور نہ ہی کسی میوزک ڈائریکٹر نے یہ جسارت کی ہے کہ کسی مشہور نعت کی طرز پر کسی گانے کی دھن ترتیب دی ہو۔ مگر غیر فلمی لوگ مشہور فلمی گانوں کے وزن میں نعتیں منقبت یا حمد یہ کلام تحریر کرتے ہیں اور پھر ان کو نوے فیصدی بھارتی فلمی گانوں کی طرز میں پڑھا جاتا ہے۔ اور برصغیر کے بہت سے معروف و غیر معروف نعتیہ شعراء حضرات کا جو پہلے سے موجود ذخیرہ □ کلام ہے تو اس میں سے بھی اکثر کے ساتھ یہی سلوک کیا گیا ہے۔اس سے ہوتا کیا ہے کہ جب ہم کوئی ایسی نعت یا منقبت وغیرہ سنتے ہیں تو اصل گانے کے بول دماغ میں گونجنے لگتے ہیں۔ چند ایک بہت سینئر نعت خواں حضرات کو چھوڑ کر آج باقی کے جتنے بھی نعت خواں ہیں ان میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جس نے کسی فلمی گانے کی طرز پر نعت نہ پڑھی ہو بلکہ بعض کا تو اوڑھنا بچھونا ہی بھارتی گانوں کی دھنوں میں ترتیب دی گئی نعتیں پڑھنا ہے۔

اور پھر ظاہر ہے کہ ہوبہو نقل بنانے کے لئے ان گانوں کو درجنوں بار سننا بھی پڑتا ہوگا اور ایسا کرنے والوں میں بہت بڑے بڑے نام بھی شامل ہیں تو کیا یہ کوئی بہت اچھی بات ہے؟ کیا یہ نعت کی توہین نہیں ہے کہ اسے گانے کی طرز پہ پڑھا جائے؟ کیا عشق رسول میں اتنی محنت بھی نہیں کر سکتے کہ نعت کو اپنے انداز میں پڑھیں کہ اسے سن کر کسی فلمی گانے کی یاد نہ آئے اور حمد، نعت ومنقبت کو گانے کی طرز میں پڑھنا تو بجائے خود کتنا بڑا المیہ ہے،، الغرض آج منعقدہ جلسوں پر غور کریں تو اسی بات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اب جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے ورنہ یہ جلسے میلے میں تبدیل ہوجائیں گے جس کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے اس لئے جلسوں کے تقدس کو باقی رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے-

javedbharti508@gmail.com
++++++++++++++++++++++++++
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

پیش رفت میں گرفتار کیا جس میں 22 اپریل کو 26 افراد، زیادہ تر سیاح، ہلاک اور 16 زخمی ہوئے تھے۔ این آئی اے کے مطابق گرفتار ملزمان نے حملے میں ملوث تین مسلح دہشت گردوں کی شناخت ظاہر کی ہے اور اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ وہ ممنوعہ دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ سے وابستہ پاکستانی شہری تھے۔ عدالت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ دونوں ملزمان کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جموں رتیش کمار دوبے کی عدالت میں پیش کیا گیا اور انہیں 27 جون تک پانچ دن کیلئے این آئی اے کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق، پرویز اور بشیر نے جان بوجھ کر تینوں مسلح دہشت گردوں کو ہل پارک میں ایک موسمی جھونپڑی میں پناہ دی تھی۔ ایجنسی نے کہا کہ ان دونوں افراد نے دہشت گردوں کو خوراک، پناہ گاہ اور لاجسٹک مدد فراہم کی تھی، جنہوں نے ایک دوپہر کے وقت سیاحوں کو ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر چن چن کر ہلاک کر دیا تھا، جس سے یہ اب تک کے سب سے خوفناک دہشت گردانہ حملوں میں سے ایک ہے۔۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق، پرویز اور بشیر نے جان بوجھ کر تینوں مسلح دہشت گردوں کو ہل پارک میں ایک موسمی جھونپڑی میں پناہ دی تھی۔ ایجنسی نے کہا کہ ان دونوں افراد نے دہشت گردوں کو خوراک، پناہ گاہ اور لاجسٹک مدد فراہم کی تھی، جنہوں نے ایک دوپہر کے وقت سیاحوں کو ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر چن چن کر ہلاک کر دیا تھا، جس سے یہ اب تک کے سب سے خوفناک دہشت گردانہ حملوں میں سے ایک ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ ان دونوں افراد نے دہشت گردوں کو خوراک، پناہ گاہ اور لاجسٹک مدد فراہم کی تھی، جنہوں نے ایک دوپہر کے وقت سیاحوں کو ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر چن چن کر ہلاک کر دیا تھا، جس سے یہ اب تک کے سب سے خوفناک دہشت گردانہ حملوں میں سے ایک ہے۔

102

۔اے 701 کے ززنار۔شوپیاں سیکشن کی تعمیر (852 کروڑ روپے)، لالچوک سے پارم پورہ تک 4۔لین فلائی اوور (700 کروڑ روپے)، این ایچ۔701 پر تریہگام۔چکوٹ سیکشن کی تعمیر (966 کروڑ روپے)، زبل۔گلمرگ سیکشن پر میگا فلائی اوور (445 کروڑ روپے)، قاضی گنڈ بائی پاس کی تعمیر (95 کروڑ روپے)، این ایچ۔444 پر شوپیاں میں رمبی آرا پر دو لین پل (71 کروڑ روپے) اور دیگر کئی سڑک و روڈ سیفٹی منصوبے شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "یہ کئی سٹریٹجک اہمیت کے حامل منصوبے ہیں جو لاجسٹک سپورٹ، فوجی آواجاہی، سیاحتی مقامات تک بہتر رسائی اور خطے میں معاشی ترقی کو فروغ دیں گے۔ ٹنلوں کی تعمیر سے سفر کا وقت کم ہوگا اور ہر موسم میں رابطہ ممکن ہو سکے گا۔" مرکزی وزارت نے اگلے تین برسوں میں جموں و کشمیر میں کئی اہم شاہراہ منصوبوں کے لئے ڈی پی آر (تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ) / فزی بیلیٹی سٹڈی کی تیاری کی بھی منظوری دی ہے جن میں این ایچ۔444 کی سری نگر سے قاضی گنڈ تک توسیع اور بہتری (63 کلومیٹر)، این ایچ۔اے 701 پر شوپیاں سے ماگام تک 2 لین پلس پی ایس سڑک کی تعمیر (75 کلومیٹر)، پنج ترنی ٹنل (10.80 کلومیٹر) اور اس کے 31 کلومیٹر اپروچ روڈ کی تعمیر، دومیل۔کٹڑا۔بملہ (این ایچ-144) کی 4 گلیاروں والی سڑک پر ترقی (82 کلومیٹر) شامل ہیں۔ یہ تمام منصوبے جموں و کشمیر کے انفراسٹرکچر، روزگار، سیاحت اور دفاعی آواجاہی کے لئے انتہائی اہم قرار دیئے جا رہے ہیں۔ کروڑ روپے)، این جموں ررانفورر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر یوٹی کے 10,637 کروڑ روپے مالیت کے 19 بڑے سڑکوں اور ٹنلوں کے منصوبوں کی منظوری پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مرکزی وزارت سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہوں (ایم او آر ٹی ایچ) نے جموں و کشمیر کے قومی شاہراہوں سے متعلق 2025-26 ، ایکشن پلان کی منظوری دیتے ہوئے اہم منصوبے منظور کئے ہیں جس میں این ایچ۔اے 701 پر پیر کی گلی ٹنل کی تعمیر (3,830 کروڑ روپے)، این ایچ۔701 پر سادھنا ٹنل کی تعمیر (3,330 کروڑ روپے)، این ایچ۔اے 701 کے ززنار۔شوپیاں سیکشن کی تعمیر (852 کروڑ روپے)، لالچوک سے پارم پورہ تک 4۔لین فلائی اوور (700 کروڑ روپے)، این ایچ۔701 پر تریہگام۔چکوٹ سیکشن کی تعمیر (966 کروڑ روپے)، زبل۔گلمرگ سیکشن پر میگا فلائی اوور (445 کروڑ روپے)، قاضی گنڈ بائی پاس کی تعمیر (95 کروڑ روپے)، این ایچ۔444 پر شوپیاں میں رمبی آرا پر دو لین پل (71 کروڑ روپے) اور دیگر کئی سڑک و روڈ سیفٹی منصوبے شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "یہ کئی سٹریٹجک اہمیت کے حامل منصوبے ہیں جو لاجسٹک سپورٹ، فوجی آواجاہی، سیاحتی مقامات تک بہتر رسائی اور خطے میں معاشی ترقی کو فروغ دیں گے۔ ٹنلوں کی تعمیر سے سفر کا وقت کم ہوگا اور ہر موسم میں رابطہ ممکن ہو سکے گا۔" مرکزی وزارت نے اگلے تین برسوں میں جموں و کشمیر میں کئی اہم شاہراہ منصوبوں کے لئے ڈی پی آر (تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ) / فزی بیلیٹی سٹڈی کی تیاری کی بھی منظوری دی ہے جن میں این ایچ۔444 کی سری نگر سے قاضی گنڈ تک توسیع اور بہتری (63 کلومیٹر)، این ایچ۔اے 701 پر شوپیاں سے ماگام تک 2 لین پلس پی ایس سڑک کی تعمیر (75 کلومیٹر)، پنج ترنی ٹنل (10.80 کلومیٹر) اور اس کے 31 کلومیٹر اپروچ روڈ کی تعمیر، دومیل۔کٹڑا۔بملہ (این ایچ-144) کی 4 گلیاروں والی سڑک پر ترقی (82 کلومیٹر) شامل ہیں۔ یہ تمام منصوبے جموں و کشمیر کے انفراسٹرکچر، روزگار، سیاحت اور دفاعی آواجاہی کے لئے انتہائی اہم قرار دیئے جا رہے ہیں۔

103

والیم '2' ہندوستان کے مستقبل کو لکھنے کے لیے ایک دستاویز ہے۔ راجناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف بدلہ لینے کے لیے مئی میں ہندوستان کی طرف سے شروع کیے گئے آپریشن سندھور کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندھور نے تمام مقاصد حاصل کر لیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ یہ دہشت گردوں کے ذہنوں میں خوف داخل کرنے میں بھی کامیاب رہا۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پہلگام حملے کے جواب میں آپریشن سندھور کو پاکستان کی طرف سے جنگ بندی کی درخواست کے بعد ہی روک دیا گیا تھا۔ لیکن یہ ختم نہیں ہوا۔ سنگھ نے پاکستان کو خبردار کیا کہ فوجی آپریشن پہلگام حملے کا جواب ایک واضح پیغام ہے کہ اسے ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں کی حمایت کرنے کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سنگھ نے کہا کہ پاکستان بھارت کو اندر سے کمزور کرنا چاہتا تھا، لیکن اسے یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ جس طرح میجر سومناتھ شرما، بریگیڈیئر عثمان نے بھی ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لیے اپنی جان قربان کی تھی۔

104

فیکلٹی اور عملے کی موجودہ پوزیشنوں کا جائزہ لیا اور خالی اسامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پُر کرنے کے لئے متعلقہ بھرتی ایجنسیوں سے رابطہ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تحقیقی سرگرمیوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے خطے میں کینسر کے بڑھتے رُجحان پر سائنسی بنیادوں پر تحقیق کرنے پر زور دیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے ادارے میں 105 فیکلٹی اسامیوں کی بحالی اور ان کی بھرتی کے لئے پبلک سروس کمیشن کو ریفر کئے جانے سے متعلق تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے ہر میڈیکل کالج کے نان گزیٹیڈ عملے کے لئے بھرتی قوانین کی تشکیل کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر محمد اشرف آہنگر نے ادارے کی مجموعی کارکردگی اور فراہم کی جانے والی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ ادارہ 1982ء میں 500 بستروں کے ساتھ قائم ہوا تھا اور اب ایک ممتاز طبی ادارہ بن چکا ہے۔ انہوں نے گزشتہ برس 94 کروڑ روپے مالیت کی جدید مشینری کی خریداری کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کینسر اور اعضا کی پیوند کاری (آرگن ٹرانسپلانٹ) جیسے اہم شعبہ جات میں نئے "سینٹرز آف ایکسی لینس" کے قیام، کلینیکل ریسرچ، میڈیکل اے آئی اور صحت عامہ کے لئے نئے شعبہ جات کی ترقی اور ایک آئی ٹی پر مبنی ریفرل سسٹم کے قیام کے منصوبے بھی پیش کئے۔ میٹنگ میں سکمز صورہ میں واقع سٹیٹ کینسر انسٹی چیوٹ کے مکمل فعال ہونے کے ٹائم فریم اور دیگر جاری منصوبوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ پرنسپل سکمز میڈیکل کالج بمنہ ڈاکٹر فضل القادر پرے نے کالج کی کارکردگی اور فلڈ ریکوری پروجیکٹ کے تحت بننے والے نئے ڈھانچے کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ انہیں اپنی تجاویز کو تحریری شکل میں حکومت کے سامنے پیش کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ انہوں نے کینسر اور اعضا کی پیوند کاری (آرگن ٹرانسپلانٹ) جیسے اہم شعبہ جات میں نئے "سینٹرز آف ایکسی لینس" کے قیام، کلینیکل ریسرچ، میڈیکل اے آئی اور صحت عامہ کے لئے نئے شعبہ جات کی ترقی اور ایک آئی ٹی پر مبنی ریفرل سسٹم کے قیام کے منصوبے بھی پیش کئے۔ میٹنگ میں سکمز صورہ میں واقع سٹیٹ کینسر انسٹی چیوٹ کے مکمل فعال ہونے کے ٹائم فریم اور دیگر جاری منصوبوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ پرنسپل سکمز میڈیکل کالج بمنہ ڈاکٹر فضل القادر پرے نے کالج کی کارکردگی اور فلڈ ریکوری پروجیکٹ کے تحت بننے والے نئے ڈھانچے کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ انہیں اپنی تجاویز کو تحریری شکل میں حکومت کے سامنے پیش کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

105

بنایا جائے کہ پہل ہمیشہ آپ کے ساتھ نہیں رہے گی، اور یہ کہ آپ خوفناک چیزیں کر سکتے ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ڈی ڈی انڈیا پر منعقدہ ایک انٹرایکٹو سیشن کے دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ جب پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کی بات آتی ہے تو ہندوستان کو ہموار جہاز رانی کی امید نہیں رکھنی چاہئے تاہم انہوں نے زور دے کر کہا کہ نئی دہلی نے حکومت سے قطع نظر تعلقات میں موروثی استحکام پیدا کرنے کیلئے "اجتماعی مفاد" پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے سال 2016 کے اوڑی سرجیکل اسٹرائیک، سال 2019 کے بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک اور حالیہ آپریشن سندھور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ یہ ہے کہ واقعی ایک نیا معمول بنایا جائے، کہ پہل ہمیشہ آپ کے ساتھ نہیں رہے گی اور یہ کہ آپ خوفناک چیزیں کر سکتے ہیں اور یہ سوچ سکتے ہیں کہ آپ اس طرف ہیں کیونکہ آپ اس طرف ہیں"۔ جے شنکر نے یہ بھی کہا کہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں اور جموں و کشمیر میں دفعہ 370 کی تنسیخ کو ایک نظریہ کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہئے، بلکہ ایک "مکمل سوچ" کا حصہ ہے۔ بات چیت کے دوران، مرکزی وزیر نے مودی کو "اپنے دور کا لیڈر" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی جذبات کا ارتقاء ہوا ہے، ملک بدل گیا ہے، اور وزیر اعظم مزاج، خود اعتمادی میں اس تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انسداد دہشت گردی، اور پاکستان کے تئیں ہندوستان کے نقطہ نظر کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ ممبئی حملہ کئی طریقوں سے ایک "ٹرننگ پوائنٹ" تھا، اور اس ملک میں جذبات اب بہت ہو چکا، حالات کو بدلنا ہوگا"۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پاکستان کے بارے میں کئی دہائیوں کی پالیسی اور نقطہ نظر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا "دن کے اختتام پر ہمارے ہر پڑوسی کو اس منطق کا ادراک ہونا چاہیے یہ ہے کہ ہندوستان کے ساتھ کام کرنے سے آپ کو "فائدے" ملیں گے، اور ہندوستان کے ساتھ کام نہ کرنے کی ایک قیمت ہے۔ بات چیت کے دوران، مرکزی وزیر نے مودی کو "اپنے دور کا لیڈر" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی جذبات کا ارتقاء ہوا ہے، ملک بدل گیا ہے، اور وزیر اعظم مزاج، خود اعتمادی میں اس تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انسداد دہشت گردی، اور پاکستان کے تئیں ہندوستان کے نقطہ نظر کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ ممبئی حملہ کئی طریقوں سے ایک "ٹرننگ پوائنٹ" تھا، اور اس ملک میں جذبات اب بہت ہو چکا، حالات کو بدلنا ہوگا"۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پاکستان کے بارے میں کئی دہائیوں کی پالیسی اور نقطہ نظر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا " دن کے اختتام پر ہمارے ہر پڑوسی کو اس منطق کا ادراک ہونا چاہیے یہ ہے کہ ہندوستان کے ساتھ کام کرنے سے آپ کو "فائدے" ملیں گے، اور ہندوستان کے ساتھ کام نہ کرنے کی ایک قیمت ہے۔ انہوں نے وضاحت کیے بغیر کہا" کچھ کو سمجھنے میں زیادہ وقت لگتا ہے، کچھ اسے بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔ یقیناً ایک استثناء پاکستان ہے، کیونکہ اس نے فوج کے تحت اپنی شناخت کی وضاحت کی ہے، ایک طرح سے اس میں اندرونی دشمنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ، اگر آپ کو اس ملک کے ساتھ کھڑا ہونا ہے اور ہم نے کچھ بہت مشکل دور گزارا ہے، اس لیے صلاحیتوں کو تیار کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پاکستان کے بارے میں کئی دہائیوں کی پالیسی اور نقطہ نظر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا " دن کے اختتام پر ہمارے ہر پڑوسی کو اس منطق کا ادراک ہونا چاہیے یہ ہے کہ ہندوستان کے ساتھ کام کرنے سے آپ کو "فائدے" ملیں گے، اور ہندوستان کے ساتھ کام نہ کرنے کی ایک قیمت ہے۔ انہوں نے وضاحت کیے بغیر کہا" کچھ کو سمجھنے میں زیادہ وقت لگتا ہے، کچھ اسے بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔ یقیناً ایک استثناء پاکستان ہے، کیونکہ اس نے فوج کے تحت اپنی شناخت کی وضاحت کی ہے، ایک طرح سے اس میں اندرونی دشمنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ، اگر آپ کو اس ملک کے ساتھ کھڑا ہونا ہے اور ہم نے کچھ بہت مشکل دور گزارا ہے، اس لیے صلاحیتوں کو تیار کرنا ضروری ہے انہوں نے کہا" جون 2020 میں وادی گلوان میں ہونے والی شدید جھڑپ کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات نمایاں طور پر تنزلی کا شکار ہوئے جس نے دونوں فریقوں کے درمیان کئی دہائیوں میں سب سے سنگین فوجی تنازعہ کو نشان زد کیا۔ بات چیت کے دوران، انہوں نے ہندوستان کے پڑوس کے ممالک کے ساتھ تعلقات کو گہرا کرنے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 11 سالوں میں خلیجی ممالک تک رسائی میں اضافے کے ساتھ ساتھ آسیان اور ہند۔بحرالکاہل کے خطوں کے ساتھ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے بارے میں بھی بات کی۔

106

کامیاب ہوں، کیونکہ خود ہمارے ملک کی حالت بھی بہت خراب ہے۔ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ واپس دینے سے متعلق میڈیا رپورٹس کے بارے میں پوچھے جانے پر فاروق عبداللہ نے میڈیا پر جھوٹ پھیلانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا، "انہیں کس نے بتایا؟ کیا ان پر کوئی وحی نازل ہوئی ہے؟ یہاں کا میڈیا جھوٹ پھیلانے کا عادی ہو گیا ہے، سچ نہیں بولتا۔ ریاستی درجہ جموں و کشمیر کے عوام کا حق ہے، کوئی احسان نہیں۔ اس سے قبل انہوں نے اعلان کیا کہ نیشنل کانفرنس نے ایک انسانی حقوق ونگ قائم کیا ہے جس کی سربراہی پانپور سے رکن اسمبلی جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی کریں گے، جن کی معاونت دو دیگر افراد کریں گے۔

107

گھر گور اشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) کے تحت 35 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول ڈگیوچہ میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت کی وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ زراعت، باغبانی، جانوروں اور بھیڑوں کے پالنے، مہارت کی نشو و نما اور کاروباری صلاحیتوں سے متعلق مختلف فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کا مکمل استعمال کریں۔ انہوں نے کہا جموں و کشمیر کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہے ہم ان کی تعلیم، صلاحیتوں اور امنگوں کیلئے سرمایہ کاری کر رہے ہیں تا کہ وہ اس خطے کو خود انحصاری اور خوشحالی کی طرف لے جا سکیں۔ وزیر نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت کی وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ زراعت، باغبانی، جانوروں اور بھیڑوں کے پالنے، مہارت کی نشو و نما اور کاروباری صلاحیتوں سے متعلق مختلف فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کا مکمل استعمال کریں۔ انہوں نے کہا جموں و کشمیر کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہے ہم ان کی تعلیم، صلاحیتوں اور امنگوں کیلئے سرمایہ کاری کر رہے ہیں تا کہ وہ اس خطے کو خود انحصاری اور خوشحالی کی طرف لے جا سکیں۔ کہ وہ زراعت، باغبانی، جانوروں اور بھیڑوں کے پالنے، مہارت کی نشو و نما اور کاروباری صلاحیتوں سے متعلق مختلف فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کا مکمل استعمال کریں۔ انہوں نے کہا جموں و کشمیر کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہے ہم ان کی تعلیم، صلاحیتوں اور امنگوں کیلئے سرمایہ کاری کر رہے ہیں تا کہ وہ اس خطے کو خود انحصاری اور خوشحالی کی طرف لے جا سکیں۔ وزیر نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت کی وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ زراعت، باغبانی، جانوروں اور بھیڑوں کے پالنے، مہارت کی نشو و نما اور کاروباری صلاحیتوں سے متعلق مختلف فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کا مکمل استعمال کریں۔ انہوں نے کہا جموں و کشمیر کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہے ہم ان کی تعلیم، صلاحیتوں اور امنگوں کیلئے سرمایہ کاری کر رہے ہیں تا کہ وہ اس خطے کو خود انحصاری اور خوشحالی کی طرف لے جا سکیں

108

بھی موجود تھے۔ وزیر موصوفہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی اداروں میں ٹرانسپورٹ سہولیات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "یہ اقدام بالخصوص دور دراز علاقوں کے طلبا کو بااختیار بنانے کے لئے اٹھایا گیا ہے تاکہ وہ آسانی سے کالج پہنچ سکیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح کی ایک پہل حال ہی میں صوبہ جموں میں شروع کی گئی تھی جہاں پانچ کالجوں کو بسیں بھی فراہم کی گئی تھیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، "ہم سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم کے معیار کو بلند کرنے اور تمام ضروری سہولیات بشمول قابل اعتماد ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو یقینی بنانے پر توجہ دے رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں مزید کالجوں کو اس طرح کی مدد فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ دوران تقریب وزیر موصوفہ نے پرنسپلوں، فیکلٹی ممبران، این سی سی کیڈٹوں اور طلباء سے بات چیت کی۔ انہوں نے جموں و کشمیر بینک کی جانب سے اپنی کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) سکیم کے تحت بسیں فراہم کرنے پر اس اقدام کو طلباء کی تعلیمی جدوجہد میں اہم کردار قرار دیا۔ اس موقعہ پر منیجنگ ڈائریکٹر موٹر گیراج، جموں و کشمیر بینک کے سی ایس آر اور ڈویژنل سربراہان، ڈائریکٹر فائنانس ہائیر ایجوکیشن، ڈائریکٹر کالجز، مختلف کالجوں کے پرنسپل اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھیں وزیر سکینہ ایتو نے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، "ہم سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم کے معیار کو بلند کرنے اور تمام ضروری سہولیات بشمول قابل اعتماد ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو یقینی بنانے پر توجہ دے رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں مزید کالجوں کو اس طرح کی مدد فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ دوران تقریب وزیر موصوفہ نے پرنسپلوں، فیکلٹی ممبران، این سی سی کیڈٹوں اور طلباء سے بات چیت کی۔ انہوں نے جموں و کشمیر بینک کی جانب سے اپنی کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) سکیم کے تحت بسیں فراہم کرنے پر اس اقدام کو طلباء کی تعلیمی جدوجہد میں اہم کردار قرار دیا۔ اس موقعہ پر منیجنگ ڈائریکٹر موٹر گیراج، جموں و کشمیر بینک کے سی ایس آر اور ڈویژنل سربراہان، ڈائریکٹر فائنانس ہائیر ایجوکیشن، ڈائریکٹر کالجز، مختلف کالجوں کے پرنسپل اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے

109

متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ مشن ڈائریکٹر نے مشن یووا کی مجموعی پیش رفت پر ایک مفصل رپورٹ پیش کی جس میں عوامی رسائی، ادارہ جاتی شراکت داری اور تمام اضلاع میں مالی معاونت کی صورتحال کا خاکہ پیش کیا گیا۔ انہوں نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ مشن یووا چار ستونوں پر ڈیزائن کیا گیا ہے جس میں ثقافت (کلچر)، سرمایہ (کیپٹل)، صلاحیت سازی (کپیسٹی بلڈنگ) اور روابط (کنکٹویٹی) شامل ہے اور اس کے تحت جموں و کشمیر بھر میں 1.37 لاکھ نئے کاروبار اور 4.25 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کئے جانے کا ہدف ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اب تک کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے مشن یووا کی عمل آوری کو مزید مؤثر بنانے کے لئے اہم ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ جے کے بینک کے ساتھ ساتھ تمام قومی بینکوں کو بھی شامل کرنے کی ہدایت دی تا کہ خواہشمند کاروباریوں کو قرضوں تک وسیع رسائی حاصل ہو۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مشن یووا اسکیموں کے تحت مراعات اور مالی مدد کو بڑھانے کی تجویز دی تا کہ کاروبار کو ایک پرکشش اور دیرپا متبادل بنایا جا سکے۔ انہوں نے جے اینڈ کے انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی چیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کو تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) کی تیاری میں شامل کرنے کی ہدایت دی تا کہ پروجیکٹوں کے معیار اور عملداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ زمین سے محروم نوجوانوں کو کاروبار کے قیام کے لئے زمین کی فراہمی یقینی بنانے کی بالخصوص حکومتی سکیموں کے تحت بات کی۔ نئے کاروباری تصورات اور سٹارٹ اپ ماحول کے فروغ کے لئے کراس سیکٹورل بزنس سپورٹ سسٹم قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بروقت معاونت، عوامی بیداری مہمات اور سکلنگ و ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ساتھ ہم آہنگی پر زور دیا تا کہ نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لایا جا سکے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے مشن یووا کے وژن کو زمینی سطح پر حقیقت میں بدلنے کے لئے تمام محکموں اور اداروں کے درمیان بہتر تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ تب وزیر اعلیٰ نے اب تک کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے مشن یووا کی عمل آوری کو مزید مؤثر بنانے کے لئے اہم ہدایات جاری کیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ زمین سے محروم نوجوانوں کو کاروبار کے قیام کے لئے زمین کی فراہمی یقینی بنانے کی بالخصوص حکومتی سکیموں کے تحت بات کی۔ نئے کاروباری تصورات اور سٹارٹ اپ ماحول کے فروغ کے لئے کراس سیکٹورل بزنس سپورٹ سسٹم قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بروقت معاونت، عوامی بیداری مہمات اور سکلنگ و ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ساتھ ہم آہنگی پر زور دیا تا کہ نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لایا جا سکے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے مشن یووا کے وژن کو زمینی سطح پر حقیقت میں بدلنے کے لئے تمام محکموں اور اداروں کے درمیان بہتر تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ تب وزیر اعلیٰ نے اب تک کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے مشن یووا کی عمل آوری کو مزید مؤثر بنانے کے لئے اہم ہدایات جاری کیں انہوں نے کہا کہ جے کے بینک کے ساتھ ساتھ تمام قومی بینکوں کو بھی شامل کرنے کی ہدایت دی تا کہ خواہشمند کاروباریوں کو قرضوں تک وسیع رسائی حاصل ہو۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مشن یووا اسکیموں کے تحت مراعات اور مالی مدد کو بڑھانے کی تجویز دی تا کہ کاروبار کو ایک پرکشش اور دیرپا متبادل بنایا جا سکے۔ انہوں نے جے اینڈ کے انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی چیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کو تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) کی تیاری میں شامل کرنے کی ہدایت دی تا کہ پروجیکٹوں کے معیار اور عملداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ زمین سے محروم نوجوانوں کو کاروبار کے قیام کے لئے زمین کی فراہمی یقینی بنانے کی بالخصوص حکومتی سکیموں کے تحت بات کی۔ نئے کاروباری تصورات اور سٹارٹ اپ ماحول کے فروغ کے لئے کراس سیکٹورل بزنس سپورٹ سسٹم قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بروقت معاونت، عوامی بیداری مہمات اور سکلنگ و ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ساتھ ہم آہنگی پر زور دیا تا کہ نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لایا جا سکے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے مشن یووا کے وژن کو زمینی سطح پر حقیقت میں بدلنے کے لئے تمام محکموں اور اداروں کے درمیان بہتر تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔

110

کا اعلان کر دیا گیا۔ یہ اعلان جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کیا، جنہوں نے بتایا کہ ناقابل برداشت موسم کی وجہ سے اسکولوں کو طے شدہ وقت سے پہلے بند کرنا ناگزیر ہو گیا۔ ان کے مطابق، "ہم نے گرمیوں کی چھٹیاں پہلے شروع کرنے کا فیصلہ طلبا کی صحت کے پیش نظر کیا ہے۔" حکومت نے ابتدائی طور پر یہ تعطیلات یکم جولائی سے 10 جولائی تک مقرر کی تھیں، مگر پچھلے ہفتے درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے نے منصوبے پر نظرثانی پر مجبور کیا۔ ایتو نے تصدیق کی کہ تعطیلات اب 23 جون سے نافذ العمل ہوں گی اور تعطیلات کے اختتام پر موسم کی صورتحال کا دوبارہ جائزہ لے کر ممکنہ توسیع پر غور کیا جائے گا۔ تعطیلات کے اعلان سے قبل محکمہ تعلیم نے اسکول کے اوقات کار میں تبدیلی کی تھی تا کہ گرمی کے اثرات کم کیے جا سکیں۔ سرینگر میونسپل حدود میں اسکولوں کا وقت صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بجے تک رکھا گیا تھا، جبکہ نواحی علاقوں میں 8:30 سے 1:30 تک۔ مگر ہفتے کے اختتام تک گرمی کی شدت اس قدر بڑھ گئی کہ بچوں کا اسکول جانا غیر محفوظ سمجھا جانے لگا۔ ہفتہ کو سرینگر میں درجہ حرارت 35.5 ڈگری سیلسیس تک پہنچا جبکہ اتوار کو بھی 34.8 ڈگری ریکارڈ ہوا — جو جون کے معمول سے کہیں زیادہ ہے۔ حیرت انگیز طور پر، سرینگر نے جموں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا جہاں درجہ حرارت 33.0 ڈگری ریکارڈ ہوا۔ گرمی کی یہ غیر معمولی لہر وادی کے دیگر حصوں تک بھی پھیل چکی ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق کوکرناگ میں 34.2 ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ ہوا، جو جون کے لیے وہاں کا دوسرا بلند ترین درجہ حرارت ہے۔ قاضی گنڈ میں 35.0، کپواڑہ میں 34.5 اور پہلگام میں 29.6 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جبکہ گلمرگ نسبتاً خوشگوار 25.7 ڈگری پر برقرار رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کو جزوی طور پر مطلع ابر آلود رہے گا اور شام تک مکمل طور پر بادل چھا سکتے ہیں، جبکہ منگل کو بارش، گرج چمک یا گرد آلود طوفان کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اگرچہ درجہ حرارت میں خاطر خواہ کمی متوقع نہیں۔ حرارت میں خاطر خواہ کمی متوقع نہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ کشمیر میں جون کے مہینے میں درجہ حرارت میں یہ غیر معمولی اضافہ ممکنہ طور پر ہمالیائی خطے میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وسیع تر لہر کا نتیجہ ہے۔ فی الحال، گھروں میں سکوت ہے، بچے اندر ہیں، اور وادی کی سڑکیں، خاص طور پر صبح کے اوقات میں، کچھ زیادہ ہی خاموش محسوس ہو رہی ہیں۔

111

ہے کہ نظریہ آج تک لاکھوں کارکنوں کو متاثر کرتا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ جموں اور کشمیر کے اٹوٹ انگ کے طور پر متحدہ ہندوستان کے لئے ڈاکٹر مکھرجی کی سب سے بڑی قربانی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شیاما پرساد مکھرجی نے کبھی اپنے نظریات اور اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو ان کی برسی کے موقع پر دلی خراج عقیدت۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ایک ممتاز سیاستدان، عالم اور محب وطن، ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے اپنی زندگی ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کے لیے وقف کر دی۔ ان کے نظریات قوم کی تعمیر کے لیے پرعزم نسلوں کو تحریک دیتے رہتے ہیں۔ مرکزی وزیر اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے نئی دہلی میں بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ شیاما پرساد مکھرجی بھارتیہ جن سنگھ کے بانی تھے، جو بی جے پی کی نظریاتی بنیادی تنظیم ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کی کابینہ میں صنعت اور سپلائی کے وزیر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ شیاما پرساد مکھرجی نے کبھی اپنے نظریات اور اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو ان کی برسی کے موقع پر دلی خراج عقیدت۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ایک ممتاز سیاستدان، عالم اور محب وطن، ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے اپنی زندگی ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کے لیے وقف کر دی۔ ان کے نظریات قوم کی تعمیر کے لیے پرعزم نسلوں کو تحریک دیتے رہتے ہیں۔ مرکزی وزیر اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے نئی دہلی میں بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ شیاما پرساد مکھرجی بھارتیہ جن سنگھ کے بانی تھے، جو بی جے پی کی نظریاتی بنیادی تنظیم ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کی کابینہ میں صنعت اور سپلائی کے وزیر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے جے پی نڈا نے ہندوستان کے اتحاد میں مکھرجی کے تعاون پر روشنی ڈالی اور 1952 میں ان کی موت کے حالات پر سوال اٹھایا۔ بی جے پی کے قومی صدر نے کہا کہ نظریاتی اختلافات اور ڈاکٹر جواہر لال نہرو کی خوشامد کی پالیسی کی وجہ سے، ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی نے اپنی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا، اور بعد میں وہ بھارتیہ جن سنگھ کے بانی اراکین میں شامل تھے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کو دیے گئے خصوصی درجہ کی مخالفت کی۔ جے پی نڈا کا کہنا تھا کہ متحدہ ہندوستان کے پرزور وکیل مکھرجی نے جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ دینے والے آرٹیکل 370 کے خلاف احتجاج کیا۔ نڈا نے کہا کہ مکھرجی کی موت 1952 میں سری نگر جیل میں پراسرار حالات میں ہوئی تھی، اور ان کی پارٹی اور ان کی والدہ کی طرف سے تحقیقات کے مطالبات کے باوجود کوئی نہیں تھا۔ بی جے پی کے قومی صدر کا مزید کہنا تھا کہ مکھرجی کی 23 جون 1953 کو سری نگر جیل میں پراسرار طور پر موت واقع ہوئی، اس وقت بھارتیہ جن سنگھ بہت چھوٹا تھا، ہم نے آواز اٹھائی، اپوزیشن نے کہا کہ اس کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ شیاما پرساد مکھرجی کی والدہ نے بھی جواہر لعل نہرو کو ایک خط لکھا کہ اس بارے میں انکوائری ہونی چاہیے لیکن یہ نہیں سنا گیا۔ اس وقت بھارتیہ جن سنگھ بہت چھوٹا تھا، ہم نے آواز اٹھائی، اپوزیشن نے کہا کہ اس کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ شیاما پرساد مکھرجی کی والدہ نے بھی جواہر لعل نہرو کو ایک خط لکھا کہ اس بارے میں انکوائری ہونی چاہیے لیکن یہ نہیں سنا گیا۔

112

ساتھیوں کی شناخت کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

ذیابیطس اور احتیاطی تدابیر

ذیابیطس سے متاثرہ افراد سحری سے قبل، سحری کے دو گھنٹے بعد، ظہر کے وقت، افطار سے قبل اور افطار کے دو گھنٹے بعد لازمی اپنی شوگر چیک کریں

رمضان کریم نہایت مبارک مہینہ ہے، جو بے شمار جسمانی اور روحانی فوائد سے استفادے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان المبارک کے روزے ہر مسلمان پر چند شرائط کے ساتھ فرض ہیں۔ جیسے روزہ دار عاقل و بالغ ہو، تندرست ہو، مقیم ہو اور خواتین حیض و نفاس سے پاک ہوں۔ بلاشبہ صحت مند افراد کے لئے رمضان کریم ایک بہت بڑی نعمت ہے، لیکن بعض امراض میں مبتلا افراد کے لئے بھی اس کے فوائد کم نہیں۔

البتہ کچھ امراض کے شکار افراد کو رمضان کے فیوض و برکات سے استفادے کے لئے چند احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ وہ افراد جو کسی بیماری کے سبب روزہ نہیں رکھ سکتے، دورانِ سفر، حاملہ یا جو خواتین بچوں کو اپنا دودھ پلا رہی ہوں، ان تمام کے لئے رخصت ہے کہ وہ ان حالات میں روزہ نہ رکھیں اور یہ فرض پھر کسی مناسب وقت پر پورا کر لیں، تاکہ ان کی جسمانی صحت و تندرستی ماہِ صیام کے فضائل سے محروم نہ رہ جائے۔

نفسیاتی اعتبار سے روزہ انسانی اخلاق، کردار، گفتار اور حُسنِ سلوک پر خاصے مفید اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس سے انسانوں میں باہمی اخوت، محبت اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔ انسان میں ضبطِ نفس پیدا کرتا ہے، انسان میں قوتِ صبر پیدا کرنے کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت سکھاتا ہے۔ اللہ پاک کی ہستی کا تصور زیادہ پختہ کرتا ہے اور طبی اعتبار سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ایک ماہ تک معدے اور جگر کو مکمل طور پر آرام ملتا ہے، جس کی بدولت جسم سے فاسد مادے اور رطوبتیں خارج ہو جاتی ہیں۔

ذیابیطس ایسا عارضہ ہے، جو عموماً رمضان المبارک کے مہینے میں زیادہ زیرِ بحث رہتا ہے، اس لئے اس سلسلے میں کچھ تفصیلات درج کی جارہی ہیں۔ ذیابیطس کے ایسے مریض جو انسولین استعمال کرتے ہیں، بہتر ہوگا کہ اپنے معالج کے مشورے سے روزہ رکھیں کہ ان کے مرض کو کنٹرول کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ اس کے برعکس انسولین نہ لینے والے مریض اپنے معالج کی ہدایت کے مطابق روزہ رکھ سکتے ہیں۔

روزہ اور ذیابیطس سے متاثرہ افراد کے لئے پیچیدگیاں

روزے سے متعلق عموماً ذیابیطس سے متاثرہ افراد جو شکایت کرتے ہیں، وہ شوگر کی فوری کمی یعنی ہائپو کی شکایت ہے، جس کی کئی وجوہ ہوسکتی ہیں۔ مثلاً سحری میں کم کھانا کھایا جائے یا محض دوا کھانے پر اکتفا کیا اور کھانا نہیں کھایا، عصر و مغرب کے درمیانی وقت میں ورزش کی جائے یا اس دوران کوئی جسمانی مشقت کا کام کیا جائے، سحری کے بعد ورزش کی جائے، انسولین یا دوا کی زائد مقدار استعمال کی جائے، سحری کی دوا افطار میں اور افطار کی دوا سحری میں لی جائے۔

ایسی تمام صورتوں میں ہائپو ہوسکتا ہے اور اگر مریض درج بالا وجوہ پر قابو پالے، تو ہائپو سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ ہائپو سے متاثرہ افراد میں عام طور پر جو علامات ظاہر ہوتی ہیں، ان میں دل کی تیز دھڑکن، نقاہت یا کمزوری، ہونٹوں پر سنسناہٹ کا احساس، کپکپی، آنکھوں کے سامنے دھبے یا دو دو دکھائی دینا، چڑچڑاپن، شدید غصہ، زبان لڑکھڑانا، زائد پسینہ آنا، سر درد اور غنودگی وغیرہ شامل ہیں۔

ان علامات کے ظاہر ہونے پر فوراً شوگر چیک کی جائے اور معالج کو بروقت اپنی کیفیت سے آگاہ کیا جائے۔ اگر معالج روزہ کھولنے کا مشورہ دے، تو روزہ کھول لیں۔ ہائپو عموماً ایسے مریضوں میں ہوتا ہے، جو اپنے معالج کی تجویز کردہ غذا استعمال نہیں کرتے یا کم مقدار میں غذا استعمال کرتے ہیں۔

روزہ اور ذیابیطس سے متاثرہ افراد کی غذا

ذیابیطس سے متاثرہ افراد کو بالخصوص اور دیگر تمام افراد کو بالعموم یہ تاکید کی جاتی ہے کہ وہ افطار کے لئے بہت زیادہ مرغن اور تلی ہوئی اشیاء سے پرہیز کریں۔

ذیابیطس سے متاثرہ افراد افطار میں مرغن غذائیں، تلی ہوئی اشیاء (جیسے سموسے، پکوڑے، رول اور مٹھائیاں) چینی ملا شربت، چینی سے بنی اشیاء اور ایسی فروٹ چاٹ جس میں چینی کی آمیزش کی گئی ہو، استعمال نہ کریں، تو بہتر ہوگا۔ ذیابیطس کے عارضے میں مبتلا افراد کی غذا کا 45 سے 55 فیصد حصہ نشاستہ پر مشتمل ہونا چاہیے اور رمضان المبارک میں یہ نشاستہ کچھ اس طرح تقسیم ہو کہ سحری میں 15 سے 20 فیصد نشاستے والی غذائیں استعمال کی جائیں۔

اتنی مقدار میں نشاستہ ایک پراٹھے (ایک چمچ تیل میں پکا ہوا) اور چائے سے حاصل ہوسکتا ہے۔ افطار میں 25 سے 30 فیصد نشاستے والی غذا استعمال کریں، جو کہ ایک پیالی فروٹ چاٹ، تین چوتھائی کپ چھولے اور ایک سے دو پکوڑوں پر مشتمل ہوسکتی ہے۔ رات کا کھانا 40 سے 45 فیصد نشاستے والی غذا پر مشتمل ہو، جو کہ ایک چپاتی، تین چوتھائی کپ دال اور تین چوتھائی کپ چاول سے حاصل ہوسکتا ہے۔

رات سوتے وقت 5 سے 10 فیصد نشاستے والی غذا ضروری ہے، جو کہ ایک کپ دودھ اور ایک پھل سے حاصل ہوسکتی ہے۔ یاد رکھیں، روزے رکھنے کے دوران نشاستے والی غذائیں استعمال نہ کرنے کے سبب ہائپو کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اس ماہِ مقدس میں اگر ذیابیطس کے مریض روزے رکھ رہے ہیں، تو وہ درج ذیل مینو (یہ مینو تقریباً 1800 کیلوریز پر مشتمل ہے) کے مطابق سحر و افطار کریں، تاکہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہ سکیں۔

تاہم، اس ضمن میں معالج سے مشورہ ضروری ہے۔

سحری

ایک پراٹھا (ایک چمچ تیل میں پکا ہوا)، دو انڈوں کی سفیدی (ایک چمچ تیل میں پکی ہوئی یا سالن کی صورت میں)، آدھا کپ دہی اور ایک کپ چائے۔

افطار

ایک کھجور اور فروٹ چاٹ (بغیر چینی والی) ایک کپ لیموں کا جوس، ایک سے دو پکوڑے، تین چوتھائی کپ چنے، چھولے (سفید یا کالے) لیے جائیں۔

رات کا کھانا

ایک چپاتی، آدھا کپ سبزی کا سالن (ایک چمچ تیل میں پکا ہوا)، تین چوتھائی کپ دال (ایک چمچ تیل میں پکی ہوئی)، تین چوتھائی کپ اُبلے ہوئے چاول، دو بوٹی گوشت (مرغ یا مچھلی) لی جائے اور سوتے وقت دودھ پی لیا جائے۔ سحری میں کھجلا یا پھینیاں کی بجائے آدھا کپ سویاں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

ذیابیطس کے مرض میں لبلبے کی رطوبت انسولین کی کمی اہم کردار ادا کرتی ہے، اس کی کمی کی وجہ سے خون میں شکر کے بڑھ جانے سے اہم اعضاء [] کو بہت زیادہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔

رمضان کے مہینے میں روزے رکھنے سے ذیابیطس سے متاثرہ افراد کے بہت سے عوارض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً شوگر کی سطح نارمل رکھنے میں آسانی رہتی ہے، موٹاپے پر قابو پا سکتے ہیں، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کنٹرول میں رہتا ہے۔ ذیابیطس سے متاثرہ افراد سحری سے قبل، سحری کے دو گھنٹے بعد، ظہر کے وقت، افطار سے قبل اور افطار کے دو گھنٹے بعد لازمی اپنی شوگر چیک کریں۔ Milap

برص، لاعلاج نہیں

بیشتر لڑکیاں اور خواتین اس بیماری کی وجہ سے ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں

برص جلد کی ایک طویل مدتی بیماری ہے جس سے متاثرہ جلد پہ سفید دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ ان دھبوں کے کناروں اور نارمل جلد میں واضح فرق ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ان دھبوں والی جلد کے بال بھی سفید ہو سکتے ہیں۔ منہ اور ناک کے اندر کے حصے میں بھی یہ سفید دھبے پائے جاسکتے ہیں۔ عام طور پر جسم کے دونوں اطراف، یعنی دایاں اور بایاں حصے متاثر ہوتے ہیں۔ اکثر دھبے جلد کے ان حصوں پر شروع ہوتے ہیں جو سورج کی روشنی میں آتے ہیں۔ یہ سیاہ جلد والے لوگوں میں زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ جلد کے خلیوں کے اندر ایک کالے رنگ کا مادہ پایا جاتا ہے جس کو میلانن کہتے ہیں۔ اس میلانن کی وجہ سے ہی جلد کا رنگ ہلکا یا گہرا ہوتا ہے یعنی اگر جلد کا رنگ سفید ہو تو میلانن کی مقدار کم اور اگر سیاہی مائل ہو تو میلانن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ برص کی بیماری رنگ پیدا کرنے والے میلانن کے خلیوں کی تباہی سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ دھبے دودھ کی مانند سفید ہوتے ہیں اور عام طور پر ہاتھوں بازوؤں، ٹانگوں اور پاؤں پر شروع ہوتے ہیں۔ یہ مختلف جسامت اور شکل کے ہوتے ہیں اور جسم کے کسی بھی حصے پر نمودار ہو سکتے ہیں۔ کچھ افراد کو دھبوں کے نمودار ہونے سے قبل خارش بھی ہوتی ہے۔ دھبے شروع میں چھوٹے ہوتے ہیں، لیکن اکثر بڑھ جاتے ہیں اور شکل بدلتے رہتے ہیں۔ عام طور پر یہ دھبے ہونٹوں اور انگلیوں کی پوروں، چہرے اور اعضائے مخصوصہ پر شروع ہوتے ہیں جو ایک خاص ترتیب میں ہوتے ہیں۔ یہ چہرے، ہاتھوں اور کلائیوں پر سب سے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ برص کو دو اہم اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ قطعاتی اور غیر قطعاتی۔ زیادہ تر دھبے غیر قطعاتی ہوتے ہیں یعنی وہ دونوں اطراف کو متاثر کرتے ہیں۔ ان صورتوں میں جلد کا متاثرہ حصہ عام طور پر وقت کے ساتھ پھیلتا ہے۔ اس میں برص کے دھبے ایک ترتیب کے ساتھ یا بغیر ترتیب کے سارے جسم پر پھیلے ہوتے ہیں۔ عام طور پر جسم کا کوئی حصہ بھی ان سے محفوظ نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی تو تمام جسم ہی اس بیماری کی زد میں آجاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں برص کی بیماری کو یونیورسل وٹیلیگو کا نام دیا جاتا ہے۔ تقریباً دس فیصد معاملات قطعاتی ہوتے ہیں۔ یعنی ان میں زیادہ تر جسم کا ایک حصہ متاثر ہوتا ہے۔ ان صورتوں میں جلد کا متاثرہ حصہ عام طور پر وقت کے ساتھ نہیں پھیلتا ہے۔ یہ ایسی قسم ہے جو علاج کروانے سے عموماً بہتر ہو جاتی ہے۔ لیکن برص کی بیماری کا عام طور پر کوئی خاص مزاج سامنے نہیں آتا، کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ جسم پر کہیں بھی ایک سفید دھبہ ہو جاتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کا سائز بڑھتا چلا جاتا ہے اور کبھی کبھی اس سفید دھبے کے ساتھ جسم پر نئے دھبے بھی نمودار ہونے لگتے ہیں۔ Milap

کینو۔۔۔غذائی اجزا سے مالا مال پھل

سردیوں میں خوشبودار اور لذیذ کھٹے میٹھے کینو کا بے تابی سے دنیا بھر میں انتظار رہتا ہے۔ کینو کو قدرت نے نہ صرف لذیذ ذائقے سے بھر دیا ہے بلکہ یہ پھل اپنے اندر ان گنت غذائی اجزاء سے مالا مال ہونے کے باعث بے شمار بیماریوں کے علاج کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ غذائی اجزاء سے بھرپور ہے۔ اس پھل میں وٹامن اے، وٹامن سی، وٹامن بی، 6 وٹامن، 9 پوٹاشیم، پروٹین، معدنی نمک، کاربوہائیڈریٹس، فائبر تھایمین، فاسفورس اور فولیٹ وغیرہ بکثرت پائے جاتے ہیں۔ کینو چار چیزوں کا مرکب ہے، چھلکا، گودا، بیج اور رس۔ ان چاروں میں ہر جزو کارآمد ہے حتیٰ کہ اس کے چھلکے اور بیج بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ایک کینو دن کی نوے فیصد وٹامن اے کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ سب سے کم کیلوریز کینو میں ہوتی ہیں۔ مثلاً کینو میں صرف 35 کیلوریز کے مقابلے میں مالٹے میں 60 کیلوریز ہوتی ہیں۔ جبکہ اس میں وٹامن سی کی مقدار باقی سٹرس پھلوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ سٹرس خاص طور پر کینو میں چھلکے اور گودے کے درمیان ایک سفید تہ ہوتی ہے جسے انگریزی میں پتھ Pith کہتے ہیں عموماً لوگ اسے کھانے سے کتراتے ہیں جبکہ جدید تحقیق کے مطابق یہ فائبر سے بھرپور ہوتا ہے جو صحت کیلئے انتہائی مفید ہوتا ہے۔ فرانس میں کینو بچوں کو ہاضمے کیلئے اور ہچکیاں روکنے کیلئے جبکہ چین میں یہ متلی اور ہاضمے کیلئے تواتر سے استعمال کیا جاتا ہے۔ انتہائی کم کیلوریز کے باعث یہ وزن کرنے میں بھی انتہائی سود مند واقع ہوا ہے۔ وٹامن سی کی فراوانی اور پوٹاشیم اور نمکیات کی کم سطح کے باعث یہ خون کی شریانوں کو سکڑنے سے روکتا ہے جس کے سبب خون کی روانی اعتدال کے ساتھ جاری رہتی ہے۔ لہٰذا ایک طرف بلڈ پریشر اعتدال میں رہتا ہے تو دوسری جانب دل کے دورے کے خطرات بھی کم ہو جاتے ہیں۔ اکثر ماہر امراض قلب یہ بھی کہتے ہیں کہ چونکہ اس میں وٹامن سی، وٹامن بی، 6 پوٹاشیم اور فائبر موجود ہے جس کے سبب یہ دل کی صحت کو بہتر بناتا ہے اور فالج کے خطرات کو 49 فیصد کم کر دیتا ہے۔ اس میں معدنی نمک کی معقول مقدار پائی جاتی ہے جس کے سبب معدے کی تیزابیت اور سینے کی جلن کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر معدہ کمزور ہو یا بدہضمی لاحق ہو تو ناشتے میں کینو کا استعمال بہتر نتائج کا حامل واقع ہوا ہے۔ کینو معدے کے بہت سارے امراض میں بہت سود مند ثابت ہوا ہے۔ بالخصوص اس کا استعمال قبض نہیں ہونے دیتا۔ جبکہ اس کا جوس بھوک بڑھاتا ہے۔ اکثر ماہرین موسم سرما میں اس کا لگاتار استعمال یا اس کے جوس کے استعمال پر زور دیتے ہیں کیونکہ اس میں وٹامن سی کی وافر مقدار اور اینٹی آکسیڈنٹس کی موجودگی کے باعث یہ چہرے پر پڑنے والی جھریوں کا خاتمہ کر کے جلد کو صاف کرنے کے ساتھ ساتھ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ ماہرین غذا یہ کینو کے جوس کا ایک گلاس روزانہ استعمال کا مشورہ دیتے ہیں کیونکہ اس سے نہ صرف چہرے اور جلد کی افزائش اور حفاظت ہوتی ہے بلکہ بالوں کی موثر افزائش میں بھی یہ اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ کینسر سے بچاؤ اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس خلیات اور ڈی این اے کو ٹوٹ پھوٹ سے بچاتے ہیں جو کینسر کی وجہ بنتے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق کینو کا لگاتار استعمال آنتوں کے کینسر میں بہت مفید پایا گیا۔ دماغی صحت اور الزائمر یہ دماغ کو قوت بخشتا ہے کیونکہ اس میں موجود پوٹاشیم وٹامن بی 9 اور اینٹی آکسیڈنٹس دماغ کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بڑھتی عمر میں پوٹاشیم کی وافر مقدار دماغ میں خون کی سپلائی کو فعال بناتی ہے اور وٹامن بی 9 کی موجودگی دماغ کی کمزوری دور کرتی ہے جس کے باعث الزائمر یعنی بھولنے کی بیماری دور ہوتی ہے۔ نیز اس کا استعمال ٹیومر کی گروتھ کو روکتا ہے۔ قوت مدافعت میں اضافہ قدرت نے ہر انسان کے جسم میں بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک مدافعاتی نظام یعنی بیماریوں کا مقابلہ کرنے والا نظام بنا رکھا ہوتا ہے جسے میڈیکل کی زبان میں امیون سسٹم کہتے ہیں۔ وٹامن سی میں قدرت نے امیون سسٹم کو طاقت ور بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھی ہوئی ہے، جس کے باعث اس کا استعمال انسانی جسم میں قوت مدافعت کو فعال رکھتا ہے۔ جسم کا سن ہونا ایک حالیہ تحقیق کے مطابق ایسے عمر رسیدہ افراد جن کے ہاتھ اور پاؤں سن ہو جاتے ہیں ان میں کینو کا جوس دوران خون بڑھا کر بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور اگر انہیں تین ماہ تک باقاعدگی سے کینو کا جوس استعمال کرایا جائے تو بہت افاقہ ہوگا۔ تاہم شوگر کے مریض اس کا استعمال اپنے معالج کے مشورے سے کریں۔ خون کے خلیات کی افزائش اس کا لگاتار استعمال نہ صرف خون کی گردش بڑھاتا ہے بلکہ سرخ خلیات کی پیداوار میں مدد فراہم کر کے نیا خون بناتا ہے۔ اس میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی خون کی گردش میں تیزی اور نئے خون کی پیداوار میں مدد فراہم کرتا ہے۔ کولیسٹرول میں کمی: ایک حالیہ فرانسیسی سٹڈی کے مطابق چونکہ اس میں پوٹاشیم کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے جس کے باعث یہ جسم میں سوڈیم کے اثرات کو کم کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلڈ پریشر کی سطح بڑھنے نہیں پاتی اور کولیسٹرول بھی اعتدال میں رہتا ہے۔ معالجین اس بات پر متفق ہیں کہ اس کا باقاعدہ استعمال اچھے کولیسٹرول کو بڑھاتا ہے جبکہ برے کولیسٹرول کو بتدریج کم کرتا ہے۔ Milap

☆☆☆☆

کریلے کے طبی و غذائی

کریلا بیش بہا طبی خوبیوں کی حامل ایک ایسی سبزی ہے جو دافع صفراء، دافع بخار ہونے کے ساتھ ساتھ دافع زہر بھی ہے۔ یہ اشتہا انگیز ہونے کے علاوہ مقوی معدہ بھی ہے۔ کریلوں کا باقاعدگی سے استعمال کئی امراض میں مفید ہوتا ہے۔ اعصابی سوزش، کاربوہائیڈریٹس کا ہضم نہ ہونا یا آنکھوں سے متعلق امراض میں نظر تیز کرنے کے لئے بھی کریلے کا جوس استعمال کیا جاتا ہے۔ جوس کے ذائقے کو بہتر بنانے کے لئے اس میں لیموں کا رس شامل کیا جاتا ہے، نہار منہ کریلے کا جوس پینا زیادہ مفید رہتا ہے۔ بیشتر افراد اپنی صحت و جلد کی بہتری کے لئے روزانہ صبح کریلے کا جوس استعمال کرتے ہیں۔ کریلے کے استعمال سے ہم بے شمار طبی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں شامل دافع زہر کی خصوصیات تریاق کا کام دیتی ہیں، خصوصاً معدے میں گئی ہوئی کسی نقصان دہ شے کے مضر اثرات کو کم کر دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں بخار کو کم کرنے والی خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔ باقاعدگی سے اس کو اپنی غذا میں شامل رکھنے سے اس میں موجود وٹامن C'B2'B'A اور آئرن بلند فشار خون یا ہائی بلڈ پریشر سے ہونے والی پیچیدگیوں کے خطرے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ آنکھوں کے امراض اور اعصابی ورم میں بھی کریلے کے شفائی اثرات اپنا اثر دکھاتے ہیں۔ یہ متعدد عفونتوں (Infections) کے خلاف جسم کی قوتِ مدافعت میں اضافہ کرنے میں بھی معاونت کرتے ہیں۔ زمانہ قدیم ہی سے اطباء اور حکما بطور دوا اور بطور غذا کریلے کا استعمال کرتے رہے ہیں اور اب اس جدید دور میں بھی کریلے کی افادیت پر تحقیق جاری ہے۔ حال ہی میں آکسفورڈ یونیورسٹی میں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے تحقیق کے بعد تصدیق کی ہے کہ کریلے میں شامل Hypoglycemic (خون میں شکر کی سطح کم کرنے والا جز) انسولین کی مانند کام کرتا ہے۔ اس لئے اسے نباتاتی انسولین، کا نام دیا گیا ہے۔ کریلے کی یہ خاصیت خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو کم کرنے اور پیشاب میں شکر کی سطح کو متوازن رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ لقوہ فالج اور اعصابی امراض میں بھی اس کا استعمال فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ کریلے کے جوس کو زیادہ مقدار میں استعمال نہیں کرنا چاہیے اور حاملہ خواتین کریلے کا جوس استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے اسقاطِ حمل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اگرچہ کریلا بہت شفائی اثرات رکھنے والی سبزی ہے، لیکن کسی بھی سبزی کی افادیت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب اسے درست طریقے سے تیار کیا اور پکایا جائے۔ قدرت نے کریلے میں گرمی کے موسم میں ضائع ہونے والے نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کی خاصیت رکھی ہے، مگر اکثر خواتین اس کی کڑواہٹ ختم کرنے کے لئے اسے بار بار دھوتی ہیں Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فیفا کلب ورلڈ کپ میں آج مانچسٹر سٹی اور العین کے درمیان مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این)۔ مانچسٹر سٹی فٹبال کلب ۵۲۰۲ء فیفا کلب ورلڈ کپ کے آخری ۶۱ میں اپنی جگہ کو محفوظ کرسکتا ہے۔ پیر کو اس کا مقابلہ اپنے دوسرے گروپ مرحلے کے میچ میں العین فٹبال کلب سے ہوگا۔ یووینٹس اور وائداد کاسابلانکا کے درمیان میچ کے نتیجے پر منحصر ہے کہ آخری ۶۱ میں پہنچنے کی ضمانت ہے۔ اگر اطالوی کلب جیت جاتا ہے یا میچ ڈرا کرواتا ہے تو مانچسٹر سٹی کو ناک آوٹ مرحلے میں اپنی جگہ محفوظ کرنے کے لیے صرف العین کو ہرانا ہوگا۔ یووینٹس اور مانچسٹر سٹی دونوں کی فتوحات یورپی ٹیم کو اپنے آخری گروپ میچ میں سرفہرست مقام پر پہنچا دے گی۔ مین سٹی نے اپنے پہلے میچ میں وائداد فٹبال کلب کے خلاف ۰-۲ گول کی آرام دہ فتح درج کی تھی، جیسا کہ فل فوڈن نے ایک گول اور معاونت کے ساتھ اپنے ۴۲-۳۲۰۲ء کے فارم کو دوبارہ حاصل کیا تھا اور انہیں العین کے خلاف ایک اور جیت حاصل کرنی چاہیے۔ متحدہ عرب امارات کے فٹبال کلب کی ٹیم کو میچ کے پہلے دن یووینٹس نے ۰-۵ گول سے شکست دی تھی کیونکہ وہ سیری اے کے طاقتور فٹبال کلب سے نمٹنے کے لئے جدوجہد کر رہے تھے۔ انہیں اٹلانٹا میں بھی ایسی ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مانچسٹر سٹی فٹبال کلب نے کچھ اہم ناموں کے بغیر ٹورنامنٹ کے لیے بحر اوقیانوس کا سفر کیا ہے۔ جیک گریلش اور کائل واکر کو سفری دستے سے باہر رکھا گیا تھا، دونوں تجربہ کار کھلاڑی انگلینڈ میں ہی رہ گئے تھے۔ میٹیو کوواچ بھی اپنی سرجری کی وجہ سے سفر سے محروم رہے۔ چھٹی کا وقت کروشین مڈفیلڈر کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ وہ اگست میں انگلش پریمیر لیگ کے دوبارہ شروع ہونے سے قبل مکمل فٹنس حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ امریکہ کا سفر کرنے والوں میں جان اسٹونز بھی شامل ہیں، جو ران کی چوٹ کی وجہ سے گزشتہ سیزن کے بیشتر حصے سے محروم رہے تھے۔

ایشین والی بال نیشنز کپ، انڈونیشیا کو شکست، پاکستان سیمی فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے انڈونیشیا کو شکست دے کر ایشین والی بال نیشنز کپ کے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے۔ کوارٹر فائنل میں پاکستان نے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد کم بیک کرتے ہوئے مسلسل 3 سیٹس جیت کر کامیابی اپنے نام کی۔ کوارٹر فائنل میں پاکستان نے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد کم بیک کرتے ہوئے مسلسل 3 سیٹس جیت کر کامیابی اپنے نام کی۔ بحرین میں جاری ایونٹ کے کوارٹر فائنل میں انڈونیشیا نے پاکستان کے خلاف پہلا سیٹ جیتا لیکن اس کے بعد پاکستان والی بال ٹیم نے میچ پر مکمل کنٹرول رکھا اور مسلسل تین سیٹس جیت کر کامیابی اپنے نام کرلی۔

ہاکی: ہندوستانی جونیئر مرد ہاکی ٹیم کی جیت

نئی دہلی (ایم این این): اتوار کو برلن کے بلاو ویس اسٹیڈیم میں ۴ ملکی ٹورنامنٹ کے اپنے دوسرے میچ میں ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا پر ۱۔۳ گول سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ ہندوستان کی ٹیم کی جانب سے گول شاردا نند تیواری نے (۵۱ویں منٹ)، سوربھ آنند کشواہا نے (۴۳ویں منٹ) اور عامر علی نے (۴۴ویں منٹ) میں کیے جبکہ آسٹریلیا کی جانب سے واحد گول اولیور ول نے (۵۵ویں منٹ) میں کیا۔ ہندوستان نے میچ کا شاندار آغاز کیا اور ۵۱ویں منٹ میں شاردا نند تیواری نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ ہندوستانی ٹیم نے تیسرے کوارٹر میں لگاتار دو گول کر کے اپنی رفتار برقرار رکھی۔ ہندوستان کے لیے ۴۳ویں منٹ میں سوربھ آنند کشواہا نے آسٹریلوی گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے اہم فیلڈ گول کیا اور اپنی برتری کو مزید مضبوط کیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد ۴۴ویں منٹ میں عامر علی نے فاتح ٹیم کے لیے ایک اور فیلڈ گول کر کے ٹیم انڈیا کو فتح کے اور قریب پہنچا دیا۔ میچ کے آخری کوارٹر میں آسٹریلیا نے بھی ۵ منٹ باقی رہتے اولیور ول کے فیلڈ گول کی بدولت گول کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ ہندوستانی ٹیم کا اگلا میچ ۴۲ جون کو اسی اسٹیڈیم میں اسپین کے ساتھ ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم نے اس دورے پر اچھی شروعات کی ہے اور وہ کوشش کرے گی کہ اسپین کی مضبوط ٹیم کو بھی شکست دے۔

نیوزی لینڈ نے نیشنز ہاکی کپ کے فائنل میں پاکستان کو شکست دے دی۔ نیوزی لینڈ کی ہاکی ٹیم نے ملائیشیا میں کھیلے جانے والے ایف آئی ایچ نیشنز ہاکی کپ کے فائنل میں پاکستان کو شکست دے کر مسلسل دوسری بار ٹرافی اپنے نام کر لی۔ نیوزی لینڈ نے دوسرے سیمی فائنل میں کوریا کو شوٹ آوٹ میں شکست دے کر فائنل تک رسائی کی تھی جبکہ پاکستانی ہاکی ٹیم سیمی فائنل میں فرانس کو شکست دے کر فائنل میں پہنچی۔

مچل جانسن کی تنقید پر جوش ہیزل ووڈ اور نیتھن لیون کا ردِعمل

نئی دہلی (ایم این این): سابق آسٹریلوی فاسٹ بولر مچل جانسن نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں پر کڑی تنقید کی جس کے بعد جوش ہیزل ووڈ اور نیتھن لیون اپنے دفاع میں سامنے آگئے۔ مچل جانسن نے اپنے کالم میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں شکست پر ساتھی کھلاڑیوں کے بولنگ اٹیک پر تنقید کی۔ انہوں نے لکھا کہ حالیہ برسوں میں جوش ہیزل ووڈ کی فٹنس پر تحفظات ہیں، ٹیسٹ ڈیوٹی کے لیے آنے میں تاخیر اور آئی پی ایل کو ترجیح دینے پر تحفظات ہیں۔ مچل جانسن نے لکھا کہ بگ 4 بولنگ اٹیک کمنز، اسٹارک، ہیزل ووڈ اور لیون کو ہمیشہ اہم نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ یہ کھلاڑی اگر ایشیز کے منتظر ہیں کہ وہ ان کے کیریئر کا اختتام ہوگا تو یہ مناسب نہیں۔ مچل جانسن کی جانب سے کی گئی اس تنقید پر جوش ہیزل ووڈ نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اردگرد کیا ہو رہا ہے اور ہم نے کیا تیاری کرنی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سخت مقابلے میں موسم نے ضرور اہم کردار ادا کیا اور میں اس وقت اپنی کرکٹ سے متعلق بڑا ریلیکس ہوں۔ دوسری جانب نیتھن لیون نے کہا کہ ہم چاروں نے کبھی اپنی پوزیشن کو آسان نہیں سمجھا، اسکواڈ کے اندر سخت مقابلہ ہے۔

انگلش بلے بازوں نے بھی اپنے جوہر دکھائے

نئی دہلی (ایم این این): تینڈولکر اینڈرسن ٹرافی کے پہلے ٹیسٹ میں ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف پہلی اننگز میں ۶ رن کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اتوار کو ہندوستانی گیند بازوں نے انگلش ٹیم کو پہلی اننگز میں ۵۶۴ رن پر آوٹ کر دیا۔ خیال رہے کہ ہندوستان نے پہلی اننگز میں ۴۷۱ رن بنائے تھے۔ ہندوستان نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز کردیا تھا اور اتوار کو تیسرے اوور میں بغیر نقصان کے ۲۱ رن بنا لئے تھے۔ کاپی پرنٹ میں جانے تک کے ایل راہل ۱۱ اور یشسوی جیسوال ۴ رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔ لیڈز کے ہیڈنگلے کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ کے تیسرے دن انگلینڈ نے ۳ وکٹ پر ۲۰۹ رن کے اسکور سے کھیلنا شروع کیا۔ اولی پوپ ۱۰۶ رن، ہیری بروک ۹۹ رن اور بین ڈکٹ ۶۲ رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ جیمی اسمتھ نے ۴۰ رن اور کرس ووکس نے ۳۸ رن بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے جسپریت بمراہ نے ۵ وکٹ حاصل کئے۔ پرسدھ کرشنا نے ۳ اور محمد سراج نے ۲ وکٹ حاصل کئے۔ اس سے قبل لنچ تک پرسدھ کرشنا اور محمد سراج نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن اتوار کو ۳۲۷ رن کے اسکور پر انگلینڈ کے ۲ اہم وکٹ حاصل کئے تھے۔ دلچسپ مقابلے میں گیند بازوں اور بلے بازوں کے درمیان جدوجہد جاری رہی۔ انگلینڈ نے سنیچر کے ۳ وکٹ پر ۲۰۹ رن سے کھیل شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں انگلینڈ کا پہلا وکٹ اولی پوپ کی شکل میں گرا، جنہیں کرشنا نے وکٹ کیپر رشبھ پنت کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروایا۔ اولی پوپ نے ۱۳۷ گیندوں پر ۱۴ چوکوں کی مدد سے ۱۰۶ رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے کپتان بین اسٹوکس نے ہیری بروک کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ محمد سراج نے ہیری بروک ۲۰ رن کو پنت کے ہاتھوں کیچ آوٹ کر کے انگلینڈ کو پانچواں جھٹکا دیا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے پہلے سیشن میں گوکہ دو وکٹ حاصل کئے، لیکن انگلینڈ کے بلے بازوں نے میچ پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا ہے۔ انگلش بلے باز جو روٹ نے ۳۶۲ بین الاقوامی میچوں کی ۴۷۹ اننگز میں ۴۹،۰۳ کے اوسط سے ۴۵ سنچریوں اور ۲۱۱ نصف سنچریوں کے ساتھ ۲۶۲ کے بہترین اسکور کے ساتھ ۲۱۰۳۵ رن بنائے ہیں۔ وہ ٹیسٹ اور ون ڈے سمیت تمام فارمیٹس میں انگلینڈ کے لیے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے جے سوریا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جے سوریا نے ۵۶۱ اننگز میں ۲۱۰۳۲ رن بنائے ہیں۔ ان کا بہترین اسکور ۳۴۰ رن ہے۔

بہاماس کو مات دے کر کنیڈا ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کیلئے کوالیفائی

نئی دہلی (ایم این این): بہاماس کو شکست دے کر کنیڈا ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے کوالیفائی کرنے والی ۳۱ویں ٹیم بن گئی ہے۔ امریکہ میں جاری کوالیفائر میں کنیڈا نے کلیم ثنا اور شوم شرما کی شاندار بولنگ کی بدولت بہاماس کی ٹیم کو صرف ۵۷ رن پر آل آوٹ کر دیا تھا۔ کنیڈا کی طرف سے دونوں گیند بازوں نے ۳-۳ وکٹ حاصل کئے۔ ہدف کے تعاقب میں کنیڈا نے صرف ۵،۳ اوورس میں میچ جیت لیا۔ کنیڈا کے بلے باز دلپریت باجوا نے صرف ۲۱ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۳۶ رن کی اننگز کھیلی۔ کنیڈا نے یہ کامیابی ٹورنامنٹ میں مسلسل پانچویں جیت کے ساتھ حاصل کی۔ یہ دوسرا موقع ہوگا جب کنیڈا کی ٹیم ہندوستان میں کسی ورلڈ کپ میں شرکت کرے گی۔ ۱۱۰۲ء میں کنیڈا نے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔

سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان پہلا ٹیسٹ ڈرا، بارش کے سبب کئی بار میچ رُکا

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان پہلا ٹیسٹ ڈرا ہوگیا۔ بنگلہ دیش نے سنیچر کو پانچویں دن اپنی دوسری اننگز ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۲۸۵ رن پر پر ڈکلیئر کردی۔ سری لنکا کو جیت کیلئے ۲۹۶ رن بنانے تھے۔ جب میچ ڈرا ہوا تو سری لنکا کا اسکور ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۷۲ رن تھا۔ گالے ٹیسٹ میں بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے پہلی اننگز میں ۴۹۵ رن بنائے۔ جواب میں سری لنکا پہلی اننگز میں ۴۸۵ رن پر آل آوٹ ہوگئی۔ پانچویں دن بارش کی وجہ سے میچ کئی بار روکا گیا۔ اس دوران سری لنکا کے آل راونڈر انجیلو میتھیوز نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی، یہ ان کا آخری ٹیسٹ میچ تھا۔ سیریز کا دوسرا میچ ۵۲ جون کو کولمبو میں کھیلا جائے گا۔ پانچویں دن بنگلہ دیش نے اپنی دوسری اننگز ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۷ رن سے دوبارہ شروع کی۔ اس کے بعد ٹیم نے ۱۰۸ رن کا اضافہ کیا اور لنچ کے بعد ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۲۸۵ پر اننگز ڈکلیئر کردی۔ دوسری اننگز میں بھی نجم الحسین شانتو نے ۱۲۵ رن کی ناقابل تسخیر اننگ کھیلی۔ انہوں نے پہلی اننگز میں بھی ۱۴۸ رن بنائے تھے۔ انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ان کے علاوہ شادمان اسلام نے ۷۶ رن بنائے۔ سری لنکا کی پہلی اننگز میں نسانکا نے ۱۸۷ رن بنا کر سری لنکا کی جانب سے پہلی اننگز میں اوپنر پاتھم نسانکا نے سب سے زیادہ رن بنائے۔

نیوزی لینڈ نے پاکستان کو ہرا کر نیشنز کپ ہاکی ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) نیشنز کپ کے فائنل میں نیوزی لینڈ نے پاکستان 2 کے مقابلے میں 6 گول سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ ایونٹ کے فائنل میں فتح کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے اپنا اعزاز برقرار رکھا۔ نیوزی لینڈ نے ابتدائی منٹوں میں 2 مرتبہ گیند پاکستان کے جال میں پہنچائی، یہ گولز فاؤل قرار دے کر مسترد کیے گئے۔ نیوزی لینڈ نے میچ کے چھٹے منٹ میں پاکستان کے خلاف پہلا گول کیا اور پندرہویں منٹ ایک اور گول کر کے برتری 0-2 کردی، جو پہلے کوارٹر کے اختتام تک برقرار رہی۔

نیرج نے ویبر کو پچھاڑ کر پیرس ڈائمنڈ لیگ کا خطاب جیتا

نئی دہلی (ایم این این): دو بار کے اولمپک میڈلسٹ نیرج چوپڑا نے پیرس ڈائمنڈ لیگ ۵۲۰۲ء میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸۸،۱۶ میٹر کا 'تھرو' کر کے اور جرمنی کے جولین ویبر کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ نیرج نے کہا کہ وہ ڈائمنڈ لیگ میں ۹۰ میٹر سے آگے تھرو کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن رَن اَپ تیز ہونے کی وجہ سے وہ اپنی رفتار پر قابو نہیں رکھ سکے۔ انہوں 'اولمپکس ڈاٹ کام' سے بات کرتے ہوئے کہا "میں آج ۹۰ میٹر سے زیادہ کی توقع کر رہا تھا لیکن رَن اَپ بہت تیز تھا اور میں اس پر قابو نہیں رکھ سکا، پھر بھی ڈائمنڈ لیگ جیت کر بہت اچھا لگ رہا ہے کیونکہ یہ خطاب طویل عرصے کے بعد حاصل ہوا ہے۔" اس سے قبل مئی میں نیرج چوپڑا نے دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں ۹۰،۲۳ میٹر کا تھرو کر کے نہ صرف اپنے کریئر کا بہترین فاصلہ طے کیا تھا بلکہ ہندوستانی قومی ریکارڈ کو بھی توڑ دیا تھا۔ تاہم، اس مقابلے میں جولین ویبر نے انہیں ۹۱،۰۶ میٹر کے ذاتی بہترین تھرو کے ساتھ دوسرے نمبر پر دھکیل دیا تھا۔ نیرج اس سیزن میں جمہوریہ چیک کے لیجنڈ اور عالمی ریکارڈ ہولڈر جان زیلیزنی کے ساتھ ٹریننگ کر رہے ہیں۔ زیلیزنی نے اپنے کریئر میں ۵۰ سے زائد مرتبہ ۹۰ میٹر کا فاصلہ پار کیا اور ۱۹۹۶ء میں ۹۸،۴۸ میٹر کا تھرو کا عالمی ریکارڈ قائم کیا جو آج بھی قائم ہے۔ نیرج نے کہا "ہم تکنیک پر کام کر رہے ہیں اور ان کے ساتھ ٹریننگ کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ اگر میں ان کے ساتھ ٹریننگ کر رہا ہوں تو ۹۰ میٹر کا فاصلہ عبور کرنا ضروری ہے۔ وہ کئی بار ایسا کر چکے ہیں۔" نیرج چوپڑا کی اس سیزن کی تیاری کا بنیادی مقصد عالمی ایتھلیٹک چیمپئن شپ ہے جو ستمبر میں ٹوکیو میں منعقد ہوگی۔ یہ وہی اسٹیڈیم ہے جہاں نیرج نے ۲۰۲۰ء کے اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ورلڈ ایتھلیٹک چیمپئن شپ ۱۳ سے ۲۱ ستمبر کے درمیان منعقد ہوگی۔ آخری بار ۳۲۰۲ء میں بڈاپیسٹ میں نیرج چوپڑا نے پہلی بار اس مقابلے میں ہندوستان کیلئے طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس جیت سے کوئی تمغہ نہیں ملتا، انحصار ہیکہ ڈائمنڈ لیگ جیتنے کا کوئی تمغہ نہیں ہے۔ ہر پوزیشن پر آنے والے کھلاڑی پوائنٹس حاصل کرتے ہیں۔ ان پوائنٹس کی بنیاد پر کسی کو سال کی آخری ڈائمنڈ لیگ میں جگہ ملتی ہے

"اداکارہ بن کر میں نے اپنی والدہ کا دیرینہ خواب پورا کیا ہے"

نئی دہلی (ایم این این): سروشٹی مشرا نے اپنی ۲۱ویں کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد بحریہ کے بیڑے سے وابستہ ہونے کا خواب دیکھا تھا لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم زندگی میں جیسا چاہتے ہیں ویسا ہو نہیں پاتا ہے۔ ان کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ وہ بحریہ میں شامل ہونے کے بجائے شوبز انڈسٹری میں داخل ہوگئیں۔ ان دنوں ان کا شو 'رام بھون' ٹی وی پر پیش کیا جارہا ہے۔ اس شو میں وہ ۸ ماہ سے کام کررہی ہیں۔ اس میں وہ راگینی واٹیکا کا رول ادا کررہی ہیں۔ سروشٹی کا تعلق گورکھپور سے ہے۔ انہوں نے وہیں سے تعلیم مکمل کی اور اب ممبئی آگئی ہیں۔ انہوں نے ایک ویڈیو البم کے گیت سے اپنے کریئر کی شروعات کی تھی، اس کے فوراً بعد ہی انہیں رام بھون میں موقع مل گیا۔ حالانکہ انہوں نے ویب شوز اور دیگر شوز میں بھی چھوٹے چھوٹے رول نبھائے ہیں لیکن یہ ان کا اہم شو ہے۔ انقلاب نیان سے طویل گفتگو کی جس کے بعض اہم اقتباسات یہاں پیش کئے جارہے ہیں: ج: ۲۱ویں کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد میں نے بحریہ میں داخل ہونے کا فیصلہ کیا تھا لیکن اسی وقت پورے ملک میں لاک ڈاون لگ گیا۔ میں نے بہت کوشش کی تھی لیکن کوئی کال نہیں ملا۔ اس وقت میں ٹی وی شوز دیکھ رہی تھی اور ٹی وی دیکھتے دیکھتے ہی میری والدہ نے مجھ سے پوچھا تھا کہ یہ لڑکیاں کس طرح شوز میں آجاتی ہیں؟ کیا ان کی کوئی پہچان ہوتی ہے؟ یا پھر یہ کسی رشتہ دار کی مدد سے شوز میں آتی ہیں؟ میری والدہ نے مجھے کہا کہ میں ٹی وی انڈسٹری میں کوشش کیوں نہیں کرتی؟ دراصل میری والدہ کو بھی اداکارہ بننا تھا لیکن میرے نانا اور پڑنانا نے انہیں منع کردیا تھا۔ ایسے میں ان کے دل میں ایک خلش تھی، اسلئے انہوں نے اداکارہ بننے کیلئے میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ اس طرح میں شوبز انڈسٹری میں آگئی۔ ج: سبھی کو معلوم ہے کہ پہلا موقع حاصل کرنے کیلئے آڈیشن دینا ہوتا ہے، اسلئے میں نے بھی ایک جگہ آڈیشن دیا تھا۔ ایک روز مجھے وہاں سے کال آیا کہ آپ کو ایک ویڈیو البم کیلئے منتخب کرلیا گیا ہے

شاہ رخ خان کا اپنی ٹیم کیلئے 2 پاکستانی کھلاڑیوں سے معاہدہ

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کنگ شاہ رخ خان اداکاری کے علاوہ کھیلوں میں بھی کافی دلچسپی رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ دنیا بھر میں کئی کرکٹ فرنچائزز کے مالک ہیں۔ شاہ رخ خان نے کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) 2025ء کے ڈرافٹ میں اپنی ٹیم ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز (ٹی کے آر) کے لیے 2 پاکستانی کرکٹرز کے ساتھ معاہدہ کرلیا ہے۔ ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز میں شامل ہونے والے 2 پاکستانی کھلاڑیوں میں محمد عامر اور عثمان طارق کے نام شامل ہیں۔ محمد عامر پہلے ہی سی پی ایل کے 4 سیزن کھیل چکے ہیں اور اس دوران انہوں نے 39 میچز میں 18.09 کی شاندار اوسط سے 51 وکٹیں حاصل کیں۔ ڈیتھ اوورز میں اپنی سوئنگ اور مہارت کے لیے مشہور محمد عامر سے توقع کی جارہی ہے کہ وہ ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز کے بولنگ اٹیک کو مضبوط بنائیں گے اور نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی کریں گے۔ آف اسپنر عثمان طارق نے پی ایس ایل 2025ء میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,